A_2006

Vol I
No 17

Tuesday
24th March 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Pages
Starred Questions and Answers	1887–1890
Unstarred Questions and Answers	1890
Legislative Business	1891–1906
L. A. Bill No. XX of 1952 — The Hyderabad [illegible] Measures (Repealing) Bill, 1952	1906–1908
Non-Official Resolution No. 11	1908–1933

Price Eight Annas.

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD-DN
[illegible]
D

شری سی ۔ ایچ ۔ وینکٹ رام راؤ ۔ معلوم ہوا کہ پلاننگ انکوائری کمیٹی کی رپورٹ وصول ہوکر دس ماہ کا عرصہ ہوگیا کیا اس سیشن کے دوران میں

شری کے وی رام کشن راؤ ۔ میں نے کہا ہے کہ پانچ چھ روز میں ہی یہ رپورٹ شائع ہوکر تقسیم کی جائیگی بلوپرنٹ (Blue Print) یعنی خاکہ کے چھپنے وغیرہ کے چھپنے میں دیر ہو رہی ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس سیشن کے زمانہ اگلے حصہ تک ممبران اس کو پڑھ سکیں گے

DEMOBILISED ARMY PERSONNEL

*174 (277) *Shri Syed Hasan*: Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of demobilised army personnel in the State?

(*b*) The number of such persons absorbed in the H S R P and other Government Departments so far?

شری کے وی رام کشن راؤ ۔ جزو (الف) کا جواب یہ ہے کہ حیدرآباد اسٹیٹ فورسس (Hyderabad State Forces) کے ایڈجوٹنٹ جنرل کے دفتر سے جو ریکارڈ ملا ہے اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ آرمی کو ڈسبانڈ (Disband) کرنے کی وجہ سے (۱۸۳) حیدرآباد آرمی پرسنل کو سرویسس (Services) سے ریلیز (Release) کیا گیا (ب) کا جواب یہ ہے کہ ایچ ۔ ایس ۔ آر ۔ پی میں ان کے منجملہ (۲۶) آدمیوں کو ابسارب (Absorb) کیا گیا اور دوسرے گورنمنٹ ڈپارٹمنٹس میں (۲۸۷) آدمیوں کو ابسارب کیا گیا ہے

شری سید حسن ۔ کیا گورنمنٹ اس بات سے واقف ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا سے انڈسٹریل ایجوکیشنل اسکول (Industrial Educational School) کے لیے جو دو لاکھ روپیہ دیے گئے تھے اس رقم کا مصرف کیا ہوا ؟

شری کے وی رام کشن راؤ ۔ انڈسٹریل ایجوکیشن کے لیے جو رقم گورنمنٹ آف انڈیا نے دی تھی اس کے مصرف کے متعلق تفصیلات میں نے ایک سوال کے جواب میں دی ہیں کہ کن کن آئیٹمس (Items) کے تحت کس کس طرح اخراجات عمل میں آئے

شری سید حسن ۔ ایچ ۔ ایس ۔ آر ۔ پی پولیس کی کیا اسٹرینگتھ (Strength) ہے اور کیسے ڈسبنڈ آرمی پرسنل کو اس میں ابسارب کیا گیا ؟

شری کے وی رام کشن راؤ ۔ ایچ ۔ ایس ۔ آر ۔ پی کی کل تعداد مجھے یاد نہیں ہے لیکن قریب قریب (۸) ہزار کی اسٹرینگتھ ہوگی اس میں سے کچھ حصہ ڈسبانڈ

(Disband) ہوگیا ہے اس میں حیدرآباد آرمی کے (۲۶) افسروں کو اسارب کیا گیا (—) حصہ اس میں اسارب (Absorb ؟) ہوا ہے

سری مسد حسن : یہاں کے سب لوگ کیا غیر ملکی تھے ؟

سری بی رام کسن راؤ : یہاں سب کے سب و غیر ملکی نہیں تھے البتہ ( ) درست غیر ملکی تھے

سری مسد حسن : جی اے ڈی سے ایک سرکلر (Circular) نکالا گیا تھا کہ ایسارپس (Absorption) کے وقت ان لوگوں کو پریفرنس (Preference) دیا جائے لیکن حال ہی میں ایک اور سرکیولر نکالا گیا ہے جو سولین اور کسٹمس ڈپارٹمنٹ کے لوگوں کے متعلق ہے کہ ان کو بھی اسارب کیا جائے۔ ایکس آرمی پرسنس کے متعلق پہلے جو سرکیولر نکالا گیا ہے کیا اوس کو اب منسوخ کردیا گیا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ : وہ سرکیولر منسوخ نہیں کیا گیا۔ آرمی پرسنل سب جگہ اسارب نہیں کیے جاسکتے۔ سولین اور کسٹمس ڈپارٹمنٹ کے لوگ دوسرے ڈپارٹمنٹس میں اسارب کیے جاسکتے ہیں لیکن آرمی پرسنس کے لوگوں کو خاص خاص مقامات پر ہی لیا جاسکتا ہے۔ اس میں شک نہیں ہے کہ بعد کے سرکیولر میں بہ مقابلہ پہلے سرکیولر کے اسارپشن کی زیادہ گنجائش ہے

سری مسد حسن : تو کیا وہ سرکیولر منسوخ نہیں کیا گیا ؟

شری بی رام کسن راؤ : جی نہیں

ACREAGE OF SIWAI JAMABANDI

*175 (88) *Shri M. Buchiah (Sirpur)*: Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(*a*) The total acreage of Siwai Jamabandi in the State (Districtwise) ?

(*b*) The total acreage in Sirpur taluqa of Adilabad district ?

(*c*) The quantum of Tawana levied annually in Sirpur taluqa during last four years ?

شری بی رام کسن راؤ : پہلے جزو کا جواب ہے کہ سوآئے جمعبندی کا ایکریج حیدرآباد اسٹیٹ میں حسب ذیل ہے —

مظفرآباد

لا اندیل

ھی	ک	گے ۳
حد با	۹	۳۸
کہہم	۸۳۹	
سکا ںڈی ںمی سدک	٦	۳
ںلگہ	۳ ۳۴	۳
محوب نگر	۳۳۷	۳
و ںکہآنا	۹	۹
و نگل	۸	
عظام با	۴ ۴	۳۷
نعو	۷۳	۳۴
بیڈ	۳ ۹	٦
سر	۹	
کریم نگر	٦۴۳	۳
گلبرگہ	۳	
ھا ل با		

ہ ۃ ی کا حوب نہ ہے کہ سرہو بعلقہ مں حملہ نکوبع (۲۹) نکر ہے
ہ د (می) کا حوب نہ ہے کہ گوسہ ہ سالوں مں حمب پل باوں لیوی (Levy)
کیا گیا

سہ ویہو ع مں ( ) وپہ
سہ ۹ ع مں ( ) وبپہ
سہ ع مں ( ) وپہ
سہ ۹ ع مں (٦) وپہ

سری گسب راؤ سوے ممسدی کی کی مساب پر وصول کی گی ؟

سری بی رام کسں راؤ سں ے آرسل مسر کاکو مں (Question
فالو(Follow) نہں کیا

سری گسب ر و سوے ممسدی و وصول کی جاں ہے و حلاف قانون کاشب
کرے کے سلسا ہں وصول کی جاں ہے ہمی کسی مساب مں مں ر حلاف قانون
کاشب کی گوں ہے ؟

مری ی ام کسں ر و مں ے بھی کل نک م نا نا ے ھر ملع مں کسی مں پر ۔ دں ناوں کاسب ھوں سکی معصل ں ے مں ھے و گھوس نا ے و ہوے نکرح ناوں کی وصولی سے متعلق ہے مگر ہ ناوں ری ی مساب ولیا حاتا ہے م حہ سرنو نعلقہ مں بھی ی ری مساب ناوڈ وصول ک گیا ہے

مری ی رم کسں ر ڈ کیا آپ ے یہ فرما کہ حسکی ہ ل ری مں ہوے حصصدی کا مل ہیں ھو ؟ ھوسکتا ہے کہ ہیں ھو ھو

مری اسپ ر ندی ون کس طرح عائد کیا جاتا ہے ؟ سرا ط کیا ھیں ؟

مری ی رم کسں ر و موعد کے لحاظ سے حلاف ناوں طرىقه کاسب کرنے کی وجه سے ناوں عائد کیا جاتا ہے

مری اسپ ر ندی کیا مگزیمم (Maximum) دھا عائد کیا جاتا ہے ؟

مری ی رم کسں ر او مگزیمم ھا عائد ہیں کیا جاتا بلکہ معمولی دھا عائد کیا جاتا ہے گو حکام تو مگزیمم ھا عائد کرنے کے ھیں

مری م شا کیا ناوں می مساب پر بھی عائد کیا ہ ا ہے می پر ( ) سال سے لوگ قابص ھیں ؟

مری ی رام کسں ر و قانوں کی خلاف و ی گر عدم قابص سے می ھونو و قابل معافی ہیں ھوسکتی گو بمت کو ھر وقت ناوں عائد کرنے یا تسہیل کرنے کا حق حاصل ہے

مری می مری ار ملو لانگ اسٹانڈنگ کلیوٹر (Long stand ng cultivator) ھونے کے باوجود ھر سال ون ناوں عائد کیا جاتا ہے ون کے نام پٹہ کیوں ہیں کیا جاتا ؟

مری ی رم کسں راو مسلسل لاوں ولس کے لحاظ سے ہو لانگ سٹانڈنگ کلسکا سہ کے مستحق ھیں باوجود سکے کہ و ہ ح کھاتہ یا کاڈرں کی ہ سب سے ھوں ن کے نام ہنہ کیا جاتا ہے من و سب ہب سے لوگوں کے نام پٹہ کیا جا ھا ہے پ ہ بہ کروڑ ڈیڑ کروڑ ناوں کی ہ ب سے وصول کیا جاسکتا تھا

مری ام چھا سنہ و م مں سرہو مں و دے طور ناوں وصول کئے گئے تھے لیکں سلمہ و ع مں ( ) ھروک کی قم وصول ہو سکی کیا وجہ

b ۱

سری ہی م کسں و س کی و نہ ہے کہ سہ ع کے معاملا میں
سہ ع میں خلاف قانون کاشت نا کی ی کئی گئی

سری گست گ ؤ لاف قانون میں و کاشت کی ی ہے کیا دری دری
میاں کے مالک کرنے ھیں یا ھوں میں کے مالک ؟

سری ہی م کسں ؤ دری ان کھیے ونوں ہے نا ھ ی میں کھیے
ولے لاف قانون کاشت کرے ھیں ہیں میں کی کا ہے کو نکولا ہر
(Regula i o) کرنے کا طریقہ معلوم ہوں ھیا

Grant of Shikam Talab Lands

*176 (215) *Shri G Hanumantha Rao* Will the hon Chief M nister be pleased to state

(a) Whether it s a fact that the Government s not g v ng Shikam Talab lands for Ek fasla Kasht ?

(b) If so for what reasons ?

سری ہی ر م کسں ر و سول کا ہلا و سطرح ہے کہ

Whether t s a fact that the Government s not giv ng Sh kam Talab lands for Ek fasla Kasht

نہ صحیح ہے نہ و لمہ ہے کہ لنڈ ریوسو لس کے مادہ کے لحاظ سے شکم تالاب
کی مساب خاص کسی فصل کی طرگمو دری کاسوسی (Temporary cult vation)
کے سلسلہ میں ھرج کرنے کا درو ن ہے سی لحاظ سے عمل ہوتا ہے

(ب) جواب کی ضرورت پیدا نہیں ہوتی

Grant of Lands on Patta

*177 (801) Shr *Shr hari* (*Kinwat*) W ll the hon Ch ef Minister be pleased to state

How much of Khar j Khata Poramboke and grazing land was given on patta n Ad labad district from 1st January 1950 to 31st December 1952 ?

سری ہی ر م کسں ر و ضلع عا ل میں کم سوی سہ ع سے
۳ کنٹی سہ ع تک ( ) تک ح کھاتہ مپوک و گریزنگ لینڈ
(Grazing land) پٹہ پر ی گی

مسٹر کاسری ھری کنا نہ ھا لینڈلس (Landless) لوگوں کو
دگی ہیں

مسری بی م کسس و موعد میں مع کا مہ ل ھے ھرمی سکے (کلاسس (Backward classes لینڈلس (Landless
لوگ می عنا ہے درمیع عانی ھے

مسری کے ل رمہار و کیا نومل ہمہ بحصر م ہیں ھیں کہ سید وں کو
اپھی صاب گی ھیں

مسری بی ر م کسس ر و ہے ہیسل لاوی دمی کے عب سد دکو مصاب
بہیں ی گی ھیں

PETITIONS ON FAMINE CONDITIONS

*178 (840) *Shr G Hanumantha Rao* W ll the hon Ch ef M n ster be pleased to state

(a) Whether Government have rece ved any pet t ons from the people of Khammam Yellandu Boorgampad Ma dh ra and Palwanc a regard ng the famine cond t ons prevail ng there n ?

(b) Whether t s a fact that Shri T B V thal Rao M P has wr tten a letter to the Ch ef M n ster n th s connect on ?

مسری بی م کسس و یہ صحیح ہے کہ کھمم لندو بو کم ہاڑ مدھر
ور پالونچہ تعلقوں میں سکیرسی کنڈیسس (Scarc ty Cond t ons)
ھونے کے با ے میں کچھ مرے پاس کچھ سس مر ی (Representat on)
آئے ہیں حس پر دی و پرمپٹ ایکس (Prompt Act on) لیا گیا ھے

(ب) مسری ی ن ویہل و کی جانب سے مرے پاس اب تک کوئی خط موصول
نہیں ہو ھے

مسری جی ھنمنت ر ؤ کیا لینڈسی (Fam ne cond t on) (ر
ھونے کے باوجود س علاقہ سے لیوی وصول کی جاتی ھے کی ک ھے ؟

مسری بی رام کسس ر ؤ لیوی کے با ے میں کھمم میں کنسیشن
(Concess on) دے گئے ھیں د میں ی ھونے کے بعد لوی وصول نہیں
کی گوئی ھے

سری بی رام کشن راؤ اگر ایسا ہو رہا ہے تو آرڈرس دیے ہونگے

سری جی ہنمنت راؤ جب وہاں ایسی کنڈیشن ہے تو یہ وصولی کیوں کی جاتی ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ وہاں جو بھی حالات ہیں ان کو دیکھ کر میں نے ان کی جانچ کی ہے اور انکی رپورٹ سے گورنمنٹ نے وہاں کے لوگوں کو جو راحت دینا تھی وہ دی ہے جہاں تک جانچ کا تعلق ہے اس کے دوران میں بھی ان سے بتایا ہے کہ وہاں ہر معاملہ میں کیا کیا گیا ممکن ہے آنریبل ممبر یہ سمجھتے ہوں کہ جو حالات ہیں وہاں کے لوگوں کو دکھ میں ان سے راحت دینا ہے یہ بالکل ٹھیک بات ہے

شری جی ہنمنت راؤ مجھے یہ بھی معلوم کرنا تھا کہ جاننا ہے ریسپائٹ جو رہیں اور ویٹ آیا تھا کیا وہ تقسیم کیا گیا ؟

سری بی رام کشن راؤ ریسپائٹ اور جاننا ہے جو ملک پاوڈر آیا تھا جس کے متعلق آنریبل ممبر تشویش کا اظہار فرما رہے ہیں وہ وہاں ڈسٹری بیوٹ (Distribute) کرنے کے احکام دے گئے ہیں

سری جی ہنمنت راؤ مگر وہ ابھی تک ڈسٹری بیوٹ نہیں ہوا ہے اور وہاں کے لوگ جنگل کے فروٹس (Fruits) کھا رہے ہیں

مسٹر اسپیکر یہ سوال کیسے پیدا ہوتا ہے ؟

GRANT OF LAND ON LEASE

*179 (847) *Shri I K Shroff* (*Raichur*) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether the land survey No 252 2 acres 5 guntas in Raichur town was leased for 12 years to one Shri Guruhnga Sivacharya Swami about two years ago ?

(*b*) If so the purpose for which the land was given ?

(*c*) Is the said land a part of the Gayarena of Raichur town ?

(*d*) Whether the Government are aware that the Swami has sold the said land to a merchant in violation of the terms of lease ?

سری بی رام کشن راؤ (اے) ہاں سروے نمبر (۲) جس کا رقبہ ۲ ایکڑ ۵ گنٹہ ہے سری گرو لنگا سوامی کو دیا گیا ہے حکم نامہ میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ سوامی جی نے اس کا کلیم (Claim) کر رکھا ہے یہ معقول جواب نہیں

کی کاعدے میں یہ ہوک کی ہے سے ہے فی جنگی وجہ سے وسوڈ کھسے
یہ ہیں دی

(بی) جوکہ ہموار زمین میں کیے ہیں وہ ہے ن اکا کنٹرول
مردرلس(Non agricultural purpose) کے لیے گئی ہے

(سی) ں

(ڈی) ہیں

Famine Conditions

*180 (870) *Shri Vishwasrao Patil (Parenda)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the famine conditions prevailing in Parenda Bhoom Osmanabad and some parts of Kalam taluqas of Osmanabad district ?

(b) If so what steps do the Government intend taking to provide relief to these areas ?

سری بی رام کسن راؤ ضلع عثمان آباد کے پرنڈہ بھوم وکلم تعلقوں میں خاص
(Famine) ہوں ہے کیا وہاں اسکرہی کیہ حسس ہیں خاص کر یہ بس
یہ جھگڑا تو پہلے ہی طے ہو چکا ہے بہرحال بارش رہا ہونے کی وجہ سے ان تعلقوں
کے کچھ دیہاتوں میں خریف اور ربیع کی فصلیں طغیانی محسوس ہوئی ہیں خریف
کی فصل کی حد تک وہاں کے کلکٹر اور خاص کمشنر کے رکمنڈیشنس
(Recommendations) کے لحاظ سے سہولتیں دی گئی ہیں ربیع کی فصل فیل (Fail
ہونے پر کلکٹر نے حال ہی میں پروپوز (Propose)کیا ہے کہ پرنڈہ
اور بھوم میں ورک کے لیے ۲ ہزار روپے اور ہزار روپے تقاوی کے طور پر دئے جائیں
یہ تجویز ریونیو بورڈ میں سرکولیٹ (Circulate) ہو رہی ہے میں
یہ بھی عرض کر دوں کہ پرنڈہ اور کلم تعلقہ کے ۳ دیہاتوں میں قسط کا سسپنشن
(Suspension) دیا گیا ہے ربیع کی بابت جو پروپوزلس (Proposals)
آئے ہیں وہ گورنمنٹ کے زیر منظوری ہیں

سری وشواس راؤ پاٹل کیا ان علاقوں میں اس فصل پر لیوی وصول کی گئی
ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ میں نے کہا ہے کہ ان تعلقوں کا سسپنشن دیا گیا ہے

Shifting of Tahsil Office

*181 (878) *Shri Vishwasrao Patil* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware that great inconvenience is caused to the people by shifting the [illegible]

of Osmanabad district consequent on the shifting of Tahsil office and Munsiff s Court from Naldurg ?

(b) If so what steps do the Government intend taking in the matter ?

سری بی. رام کسن راؤ : نلدرگ کیمپ تحصیل آفس کا مسئلہ نہیں رہا ہے اسلئے منتقلی (Shifting) کا سوال پیدا نہیں ہوتا منصف کورٹ قائم کرنے کے بارے میں ملک کی جانب سے جو میمورنڈمس وصول ہوئے ہیں کہ وہاں اڈیشنل منصفی کورٹ قائم کی جائے

(بی) تعلقہ اور منصف کورٹ میں جو کیسس زیر دوران ہیں انہیں دیکھنے کے بعد نلدرگ میں کسی اڈیشنل منصف کورٹ قائم کرنے کی ضرورت نہیں محسوس کی جاتی تحصیل کے مسئلہ کے بارے میں باونڈری ری الائنمنٹ کمیشن (Boundary Realignment Commission) کی سفارشات حکومت کے زیر غور ہیں

GRANT OF FINANCIAL AID

*182 (871) *Shri Vishwasrao Patil* Will the hon Minister for Rehabilitation be pleased to state

Whether and if so how much financial aid is given by the Government till now and from which fund in Osmanabad district for the following purposes ?

1 The marriage of orphan girls and young widows

2 Education of orphan boys and girls

3 Pension to destitute women

منسٹر فار ری ہیابلیٹیشن (سری دگمبر راؤ بندو) عثمان آباد ضلع کی علحدہ علحدہ فگرس (Figures) نا ممکن ہے اسلئے کہ ری ہیابلیٹیشن کا کام الگ الگ علاقوں میں ہوا ہے آج تک ایک کروڑ سے زائد روپیہ اس کام پر خرچ کیا گیا ہے یہ روپیہ گذشتہ دس ساڑھے دس سال کے عرصہ میں نئی پولیس ایکشن کے زمانے سے خرچ ہوا ہے اول میں جب سے فسادات ایسے ہوئی ہیں جو ان لوگوں پر ظلم کیے گئے ہیں جو لوگ پولیس ایکشن سے پہلے سرحدات سے باہر چلے گئے تھے ان کی مدد کی گئی ان لوگوں کو لاکر بسانے پر خرچہ ہوا اسی طرح پولیس ایکشن کے فوری بعد کے حالات میں لوگوں کی مدد کرنی پڑی

(۱) یتامی کے لئے (۳) عورتوں کو مدد دی گئی ۔ مدد سے ۲ روپے
ماہانہ دی گئی ہے

(۲) جو لڑکے اور لڑکیاں مستحق ہیں ان میں سے (۲) کو   روپے سے لیکر روپے تک ایجوکیشن (Education) کے لئے مدد دیگی

(۳) مسلسل کے طور پر (۲۳) لاکھ روپے خرچ کیے گئے اور مزید ( ) دوا‌ؤں کو بی سال تک وظیفہ دیا گیا اس طرح جملہ رقم میں سے کچھ ماری گورنر مد سے خرچ کی گئی اور کچھ روپیہ گورنمنٹ نے بھی حوالے سے خرچ کیا اسکی تفصیلات کے بارے میں محکمہ کی طرف سے ایک نوٹ مرتب کیا گیا ہے میں نے حکم دیا ہے کہ الگ الگ ایجنسیوں کی تفصیل کے ساتھ ہاؤس کے آنر ایبل ممبروں میں یہ روپورٹ تقسیم کی جائے میں سمجھتا ہوں ایک ہفتہ کے اندر یہ کام مکمل ہوجائیگی

سری سید حسن پری پولیس ایکشن (Pre Police Action) کے لوگوں پر کیا خرچ ہوا اور پولیس ایکشن میں اور اسکے بعد جو لوگ متاثر ہوئے انکو کیسی مدد دیگی ؟ کیا اسکی تفصیل آنریبل منسٹر علحدہ بتلاسکینگے ؟

شری دگمبر راؤ بندو تعین ہیں کے میں سکی تفصیل نہیں بتاسکتا البتہ اتنا بتاسکتا ہوں کہ پولیس ایکشن کے بعد مجروحین کو (۷) مستعد امداد دیگئی ہے

شری اماں راؤ کولاسے طالبعلموں کے اسکالرشپس (Scholarships) پر جو خرچ کیا جارہا ہے وہ ہر طالب علم پر کتنا صرف کیا جاتا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو تاسحروپیہ سے دس روپیہ تک فی طالب علم اسکالرشپ دیا گیا ہے

سری سید حسن ری ہیبلیٹیشن (Rehabilitation) کیلئے بھی کیا کوئی پراویژن (Provision) رکھا گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو پرائم منسٹر صاحب حیدرآباد آئے تھے تو انہوں نے عثمان آباد کا دورہ کیا تھا اور وہاں کی حالات پر بھی غور کیا تھا اور انکی رائے تھی کہ یہاں کے لوگوں کو امداد دینی ضروری ہے اسکے لیے سوشل ری ہیبلیٹیشن کمیٹی (Social Rehabilitation Committee) یہاں کی ہے اس کمیٹی نے یہ سفارش کی کہ سال کیلئے ( ) لاکھ کا پراویژن رکھنا ضروری ہے گورنمنٹ آف انڈیا سے پراویژن کی درخواست کیگئی ہے چونکہ یہ اسکیم ابھی عمل میں نہیں لائی جارہی ہے اسلئے یہاں بجٹ میں پراویژن نہیں رکھا گیا

سری سید حسن کیسے مستحقوں کو ہوم جاتوں میں سرنگ کیا گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ تفصیل میرے پاس نہیں ہے البتہ اجمالی طور پر بتاسکتا ہوں لیکن فیگرس ورک آؤٹ (Figures workout) کرنے کی ضرورت ہے ایک ہفتہ تک اگر آپ انتظار کریں تو میں اسکا نوٹ بھیجسکتا ہوں

[illegible] کا خاطرخواہ کیا گیا [illegible] بند کردیا گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : سر دست اس کی صحیح فیگرس (Figures) نہیں ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے (گلبرگہ) : ری ہیبلیٹیشن اسکیم (Rehabilitation Scheme) جسکا ابھی ذکر کیا گیا سکریٹریٹ میں ختم کیا جا رہا ہے کیا یہ صحیح ہے اور حکومت ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : یہ ابھی طے نہیں ہوا ہے کہ سکریٹریٹ ختم کیا جائیگا اور حکومت یہ طے کریگی کہ گورنمنٹ آف انڈیا سے مدد کے ساتھ غور کر رہی ہے جیسے جیسے عمل ہوگا

شری وی ڈی دیشپانڈے : اس حکومت نے ان کی مدد کی کسی رسمی ؟

شری دگمبر راؤ بندو : کام کے لحاظ سے مدد ملتی ہوگی مدد جاتی

شری سید حسن : بیروزگاری بڑھتی جارہی ہے کیا اس اسکیم کے تحت اس پر غور کیا جارہا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : جہاں تک میں سمجھتا ہوں وہ یہ ہے کہ ری ہیبلیٹیشن اور بیروزگاری ان دونوں کو غلط تصور کے تحت خلط ملط کیا جارہا ہے بیروزگاری کا مسئلہ ایسا ہے کہ جس میں ری ہیبلیٹیشن کا کام مخلوط ہو جاتا ہے ان دونوں مسائل کو ہمیں الگ سمجھنا ہے ری ہیبلیٹیشن کا مقصد بیروزگاری کو دور کرنا نہیں ہے بلکہ جو لوگ کسی غیر متوقع حادثے کی زد میں آگئے ہیں ان کی امداد کرنا اس کا مقصد ہے اور اس مقصد کی تکمیل ہر سال پہلے ہوچکی ہے البتہ کچھ لوگ ایسے باقی رہگئے ہیں جنہیں امداد دینا ضروری ہے حکومت نے انکو امداد دینے کا فیصلہ کیا ہے

Rehabilitation Work

*186 (879) *Shri Vishwasrao Patil*: Will the hon Minister for Rehabilitation be pleased to state

(a) What financial aid is given by Government to Osmanabad district uptill now for rehabilitation work ?

(b) Does the Government think that this aid is sufficient for the work ?

(c) How is this financial aid distributed by the Government ?

(d) Is there any permanent scheme before the Government for the rehabilitation work ?

سری دگمبر راؤ بندو حرد بے کا ے ب نہ ہے کہ مں معلوں ہے عبان د ملع
مں کاسع بد برابر (Cottage Industries) کی جو سکم سانی گی ہے اسر
ایک لاکھ دس ہو روپیہ خرچ کیے گئے ہیں اس سکم کے تحت ہے مور ن کو
پہ و بہ ماہانہ بے لئے ہیں سرمیں ملہ هلهو سرس (Maternity and
Health Centres) مں کا کام سکھنے کیلئے ہ عو ں آتی ہیں ان کے لیے
(۹۲) روپے خرچ کیے گئے ہیں کاسع بسر رک کا بانی کے دو ہلانے کی حاظ
ودر ھاو مں بکم کیلئے (۶ ۲۹۸) د بے گیے ہیں ور سم بچوں کی سطالرسھں
کیلئے ( ) روپے منظ کیے گئے ہیں دولس انکس سے جلے اور بعد میں نہ کوں
کے مکانات بنا ے ہے ہیں جہاں ان د نی فراہم کرنے کی عرض سے ایک لاکھ روپیہ
منظور کیے گیے ہیں سات سو بیہ ول کو پانچ روپیہ سے دس روپیہ ماہانہ تک بین سال
کیلئے امداد دیجار ہی ہے دو عورتوں کو شادی کیلئے و رو پیہ دو و روپیہ لنگ
امداد دیگئی ہے حس ہزار روپیہ کا آٹھ تقسیم کیا گیا ہے تقاوی لون ایسے لوگوں کو
دیا گیا ہے جو دولس انکس سے جلے و بعد مصیبت میں آگیے تھے

عورتوں کا جو ب و میں ہے مہ میں نے اس سے جلے کے ہ ل کے جو ب میں کہا ہے
جو دو میں ورلی کا بہ ب بہ ہے کہ کلکٹر بہ سکے ذمہ د ہیں کی رپورٹ سے معلوم
ہوکہ ری ھیبلیٹیشن (Rehabilitation) کا کام بہت کچھ ہوچکا ہے جو
بھوڑا بہت باقی رہگیا ہے وہ بھی آج چھ مہینہ میں پورا ہوجا یگا ری ھیبلیٹیشن
کمیٹی (Rehabilitation Committee) کی ط ب سے تک سکیم مرتب کیگئی
ہے جو گورنمنٹ کے زیر غور ہے جو مداد دیجاتی ہے وہ کلکٹر کے ذریعہ دیجاتی ہے
ری ھیبلیٹیشن کا مطلب عارضی امداد کا ہے کوئی مستقل اسکیم نہیں ہے

سری سید حسن کیا آ ل مسٹر کے پاس عیان باد کی بیوہ ور بہ یتیم بچوں
کے مداد و سیا ہیں ؟

سری د گمبر راؤ بندو سکا ر کاڈ میرے پ س اسوقت نہیں ہے

سری سید حسن کیا سے عہ د و بیا عورتوں کی نہیں ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو اگر آ کی طرو ب ہ لوس دیجیے میں بھکو دیدیگا
ہ

DISPLACED PERSONS

*1846 (98) Shri Ch Venkatrama Rao Will the hon Minister for Rehabilitation be pleased to state

(a) The number of displaced persons who have migrated in to this State by the end of 1952 ?

(b) How are they rehabilitated ?

[illegible] پاکستان سے جو لوگ آئے ہیں اُن کی تعداد (۲۶۹) ہے [illegible]

تک ری ـــ ب (Rehabilitate) کرنے کا مسئلہ گورنمنٹ کے زیر غور ہے
جہاں تک ری ملیشن (Rehabilitation) کا مسئلہ ہے مرکزی گورنمنٹ نے مختلف
سسٹمس میں مختلف لوگوں کو بھیجا ہے جہاں وہ ... گئے ہیں و ... د ... ے ط
ہے ہیں و مختلف قسم کے دوکانات لگاکر روزگار کر رہے ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا یہ صحیح ہے کہ حال ہی میں ایک بیاچ (Batch)
بھی ولا ہے جسکو یہ حیدرآباد میں ری ہیبلیٹ (Rehabilitate) کیا جا سکا ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ بیاچ (Batch) مرکزی گورنمنٹ کی طرف سے یہاں
بھیجا جا رہا ہے لیکن ہم نے ان سے کہا ہے کہ ہمارے ہاں کوئی ... اور رہنے و ہ
مرکزی گورنمنٹ نے کوئی ... ودرن کہا ہے ... ان لوگوں کی طرف سے ری پریزنٹیشن
(Representation) کیا گیا ہے لیکن مرکزی گورنمنٹ نے ابھی کسی نتیجہ پر نہیں پہنچی ہے

REHABILITATION OF REFUGEES

*188 (886) *Shri G Sreeramalu* Will the hon Minister for Rehabilitation be pleased to state

(a) The number of refugees rehabilitated in the State so far ?

(b) The amount of financial aid given to them ?

شری دگمبر راؤ بندو حروف ... کا جواب یہ ہے کہ اس سے پہلے کہ ... میں
حیدرآباد میں نے کہا حکومت کی طرف سے شرنارتھیوں کو نہیں بسایا گیا ہے اور اس سلسلہ
میں کوئی مدد نہیں دی گئی ہے حروف ... کا جواب یہ ہے کہ کوئی فائنانشل ہیلپ
(Financial help) نہیں دی گئی ہے

شری محمد حسین اعتبار ... کا ... کیا مطلب ہے کہ انہیں کوئی بھی دیا گیا ؟ کیا
یہ امداد نہیں ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... لئے تک نہیں دکھائے مجھے معلوم نہیں کہ وہ کیا
کارروائی ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہ ان معنوں میں ڈسپلیسڈ پرسن (Displaced person)
نہیں ہیں

شری جی سری راملو کیا حکومت نے ... ری ہیبلیٹیشن ہی کیا ؟ کیا
انہیں امداد نہیں دیئے گئے ؟

شری دگمبر راؤ بندو نہیں ہے

شری ... کے اس ... حکومت ہند اور حکومت حیدرآباد کے درمیان ... میں
... (Refugee families) کو دینے کے سلسلہ میں کیا کوئی
... ہوئی ہے ؟

سری دکمبر واڑ بلدو س کا س ـ لیے کی حلق س ـ بے ہ ہ ل کا
ے و ان لہ گی بہ حلق رکھا ہے کہ ـ کسان ہے گے مس ون کی ـ بد
ک ڈی کے بحصے لی ـ بی ہے سلیے ـ ل کا لی حو لے ـ بہ کیا
کے سعلق س عاے بس ہ ـ وگا

DISTRICT PLANNING COMMITTEE

*188 (848) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Supply and Planning be pleased to state

(a) What are the recommendations made by the District Planning Comm ttee Raichur with regard to starting of Ayur vedic and Unani dispensaries and a T B Sanatorium in the district ?

(b) Whether the Government have accepted these re commendations ?

(c) If so the steps taken by the Government to imple ment them ?

(d) If not the reasons for not accepting or implementing them ?

The Minister for Agriculture Supply Planning and Le gislature (Dr M Channa Reddy) (a) The recommendations were

(1) That all villages having a population of 2 000 or more should have an Ayurvedic dispensary

(2) That no town should have both an Allopathic and an Ayurvedic dispensary

(3) A Sanatorium at Kushtagi or some other suitable place in the district should be established

(b) The Medical Department agreed that the sugges tions of the District Planning Committee were worthy of consideration But due to the non availability of funds they regretted their inability to do anything in the matter for the moment These proposals therefore were not put up to Government

(c) The question does not arise

(d) The reason for not accepting the plan is the paucity of funds

PRESS NOTES AND BULLETINS

*187 (99) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Information be pleased to state

(a) The expenditure incurred monthly on press notes and unofficial notes (Bulletins) issued by the Director of Information & Public Relations Department?

(b) The number of bulletins distributed daily by the aforesaid Department?

(c) The purpose of issuing the above bulletins?

شری پی۔ رام کشن راؤ (اے) کا جواب یہ ہے کہ اوپر ج سیل اکسپنڈیچر (Average monthly Expenditure) – ان آفیشل (Un official Notes) پر خرچ کیا جاتا ہے و (۲۹۳ روپے ۶) ہے (بی) کا جواب یہ ہے کہ ریلیزس (Releases) (۹۲) مختلف اداروں کو بھیجے جاتے ہیں (سی) کا جواب یہ ہے کہ پریس نوٹ (Press Notes) سرکار کے کام کا مقصد یہ ہے کہ گورنمنٹ کی ان ایکٹیویٹیز (Activities) کے متعلق جو پبلک کی دلچسپی کے قابل ہیں (False reports) نہ آئیں بلکہ صحیح صحیح انفارمیشن عوام کو ملا کرے اسی مقصد کے تحت وہ جاری ہوا کرتے ہیں

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ تمام منسٹرس کی اسپیچس (Speeches) ان کے ذریعہ شائع ہوتی ہیں؟

شری پی رام کشن راؤ منسٹرس کی اسپیچس انفارمیشن ڈپارٹمنٹ کے ذریعہ نہیں چھاپی جاتی ہیں بلکہ ان کے چھاپنے کے دو طریقے ہوا کرتے ہیں ایک یہ کہ پریس والے خود ان کو چھاپتے ہیں دوسرے یہ کہ جب کبھی کوئی منسٹر کسی اہم پالیسی کا ڈکلریشن (Declaration) کرتے ہیں تو ان آفیشل نوٹ اشیو (Issue) کیا جاتا ہے ورنہ عموماً منسٹر کی اسپیچ ان کے ذریعہ چھاپی نہیں جاتی

شری ڈی وی دیشپانڈے گزشتہ مرتبہ جب عدم اعتماد کی تحریک آئی تھی تو کیا کانگریس ایم ایل ایز کی تقریر اور پریس میں خاص طور پر چھاپنے کا انتظام ہوا کیا گیا تھا؟

شری پی رام کشن راؤ ایسی بات کیا ہوا میں نہیں کہہ سکتا لیکن کسی پولیٹیکل پارٹی (Political party) کے لوگوں کی اسپیچس جمع کر کے چھاپنے یا تقسیم کرنے کی ایسی کوئی ڈائرکشن (Direction) حکومت کی جانب سے نہیں دیا گیا

شری وی ڈی دیشپانڈے گزشتہ سیشن کے موقع پر خاص طور پر کانگریس ایم ایل اے کے فوٹو اور اسپیچس شائع کرنے کے متعلق سرکیولر نکالا گیا تھا سرکیولر فوٹو اور ڈارکس میں کیے جاسکتے ہیں یہ ہو ایک ہی بات کہ اس طرح کی مدد نگی حکومت اس کیا اسٹیپ لے رہی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ جب گورنمنٹ کے خلاف عدم اعتماد کا ریزولیوشن پیش ہوا تو گورنمنٹ کو ڈیفنڈ (Defend) کرنے کی خاطر اگر کوئی چیز ایسی شائع کی گئی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ بالکل جائز ہے لیکن جہاں تک میری اطلاع ہے ایسا نہیں کیا گیا

شری ایم بچا دوران سیشن میں آنریبل ممبرس یہاں رہتے ہیں لیکن علیٰ اون کے اندیوجول اڈرس پر بھیجا جاتا ہے اسکی کیا وجہ ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ جہاں کہیں آنریبل ممبرس رہا کرتے ہیں اون کے اندیوجول اڈرس پر اسمبلی ڈپارٹمنٹ کے ذریعے سے نہیں بھیجا جاتا ہے

شری ایم بچا کیا اسمبلی ڈپارٹمنٹ کو اس کی اطلاع نہیں رہی کہ آنریبل ممبرس سیشن میں رہتے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ ایسا اوس وقت ہوا ہوگا جبکہ آنریبل ممبرس اپنے کوارٹرس میں نہ ہونگے اون کے یہاں آنے سے پہلے ہی وہ لٹریچر (Despatch) کردیا گیا ہوگا

شری ایم بچا اب بھی ایسی اڈرس پر بھیجے جارہے ہیں اسکی کیا وجہ ہے ؟

Mr Speaker No arguments for the purpose of eliciting information

شری وی ڈی دیشپانڈے میرا ایک سوال ہے اسمبلی میں جس قسم کی اسپیچس ہوا کرتی ہیں ممبرس کی کانگریس ایم ایل اے کی اور اپوزیشن ایم ایل اے کی ان سبوں میں سے کس کے متعلق یہ سمجھا جائے کہ گورنمنٹ اسپیچس گورنمنٹ کی پالیسی کی ہیں لاسٹ ٹائم (Last time) ممبرس اور کانگریس ایم ایل اے کی اسپیچس کی پبلسٹی (Publicity) پر حکومت کا پیسہ خرچ کیا گیا اور اون کے فوٹو بلاکس وغیرہ بنوا کر چھپائے گئے

شری بی رام کشن راؤ گورنمنٹ کو اپنی پالیسی کے پروپیگنڈہ کے لیے پیسہ خرچ کرنا چاہیے میں تو سمجھتا ہوں کہ حیدرآباد کی حکومت اپنے پروپیگنڈہ کے لیے بہت کم پیسہ خرچ کررہی ہے میں تو چاہتا ہوں اس سلسلہ میں اور زیادہ پیسہ مانگنے والا ہوں

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا حکومت اسمبلی ڈپارٹمنٹ کو کانگریس ایم [illegible] (Publicity) [illegible] کرسکتی ہے

شری بی رام کشن راؤ: کانگریس ہم دل تو حکومت کی سٹرینگتھ (Strength) کو بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں اس لیے اون کی رائے کی تشہیر کرنا حکومت کا فرض ہے

شری ایم بھیما سنگھ: جو رقم اس سلسلہ میں منظور کیا تھا کیا وہ ( ) ہم دل پر کے لیے منظور نہیں کیا تھا ؟

شری بی رام کشن راؤ: اس رقم کو ( ) ایم ایل اے کے لیے ہی استعمال کیا جا رہا ہے جہاں کہیں حکومت مناسب سمجھتی ہے وہ ان حدود کے اندر پبلسٹی کرتی ہے وہ ایسا کرنا اوس کا فرض ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے: حکومت کے سوا اور کسی ان آفیشل (Un offical) اداروں کی پبلسٹی کیجاتی ہے اس سلسلہ میں ڈپارٹمنٹ کی کیا پالیسی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ: جہاں کہیں قوم کے مفاد کی کوئی خبر ہو اس کا یا حکومت کی کیونیٹی کو صحیح پیرائے میں پیش کرنے کے لیے اس کا برابر پرچار کرتے ہیں اور جو رحیے ہوں یا آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن ہوں جب حکومت کے کسی کام کی تعریف کرتے ہیں تو اوس کی سپورٹ (Support) کے لیے اور صحیح معلومات عوام تک پہنچانے کے لیے ایسا کیا جاتا ہے اگر آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن کوئی ایسی تقریر کریں تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ فوٹو کے ساتھ اون کی تقریر چھاپنے کا انتظام کرادونگا

Laughter

شری وی ڈی دیشپانڈے: سوشل (Social) اور کلچرل (Cultural) اداروں کی پبلسٹی کے بارے میں کیا پالیسی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ: سوشل اور کلچرل اداروں کی پبلسٹی کے متعلق میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن کو کوئی شکایت نہ ہونی چاہیے مثلا اون کا دل پسند ادب اور اون کے شاعروں وغیرہ کے متعلق انفرمیشن ڈپارٹمنٹ پبلسٹی دیتا ہے جس طرح کہ کانگریس ہم دل اور کی مشن کی پبلسٹی کرتا ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے: میرا سوال آنریبل منسٹر نہیں سمجھے سوشل اور کلچرل اداروں کی پبلسٹی دیجاتی ہے اوس کے متعلق حکومت کی کیا پالیسی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ: پالیسی یہ ہے کہ مثلا انڈین سوشل ورکرز کانفرنس کے جو کنونشن ہوتے ہیں ان کی یا سوشل ویلفیر ایکٹیویٹیز (Social welfare Activities) کی پبلسٹی کیجاتی ہے کسی کو بوسٹ (boost) کرنا مقصود نہیں ہے اگر آنریبل ممبر آف دی اپوزیشن چاہتے ہوں کہ کسی سوشل ادارے کی پبلسٹی کیجائے تو برابر کیجائے گی یہی حکومت کی پالیسی ہے

—

CONSTRUCTION OF CEMENT ROAD

*189 (82) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

The expenditure incurred on the construction of the cement road leading to Padmaja Naidu s house in Hyderabad during January 1958 ?

श्री अण्णाराव गणमुखी —हैदराबाद म्युनिसिपल कारपोरेशन ने बकथाप सिमट कांक्रीट होस से मिस पदमजा नायडु जहां रहती है उनके घर के करीब की गलीतक जो सिमट की सडक बनाईहै उस पर १ २६२ रुपये खर्च किये गये है

श्री एगराव देशमुख (गंगाखेड) क्या मिनिस्टर साहब बतलायेंगे कि क्या खासकर इस सडक की तामीर का हुक्म दिया गया ?

श्री अण्णाराव गणमुखी —यह गलत है यह जो गली है जिसमे बारिश के जमाने मे कीचड पैदा होजाता था और जिसकी वजहसे आवाम को जियादा तकलीफ होती थी बारबार जिस पर खर्च करने की बजाय यह मनासिब समझागया कि अक ही बार खर्च करके अक सिमट रोड तयार किया जाय यह सडक हैदराबाद म्युन्सिपल कारपोरेशन की है और कारपोरेशन ने यह सडक बनवाई है।

श्री एगराव देशमुख यह जो सिमट की सडक बनाईगयी है वह सिर्फ मिस् पदमजा नायडू के घर तक ही बनी है और बाकी गली वसे ही पडी है

GRAM PANCHAYATS

*190 (169) *Shri Shriharı* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) The number of elected Gram Panchayats in Adilabad district ?

(*b*) The number of Gram Panchayats actually functioning at present ?

श्री अण्णाराव गणमुखी —

(अे) आदिलाबाद जिले मे २५ ग्रामपंचायते इलेक्टेड (Elected) है

(बी) उसमें से १९ पंचायते काम ह कर रही।

श्री श्रीहरि —क्या आनरेबल मिनिस्टर यह बतायेंगे की जिन ग्रामपंचायतो को सरकार की तरफ से कोयी इमदाद दी जाती है ?

श्री अण्णाराव गणमुखी —अगर आनरेबल मेंबर इस सिलसिले में अलाहिदा नोटीस दगे तो मै जवाब दूगा

PANCHAYAT COMMITTEE

*191 (160 A) *Shri Shriharı* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Deputy Collector of Adilabad Division did not reply to the queries made by the Boath road (Bodadi Bg) Panchayat Committee ?

(b) If so for what reasons ?

(c) Whether any action has been taken against the Deputy Collector ?

श्री आत्माराम गुणमुखी --

(अ) यह बात सही नही है। आदिलाबाद के डेप्युटि कलेक्टर जिस किसम की जितला चिठठी द्वारा मिलते ही फौरन वहा पर गये। जब अुन्हे दरखास्त वसूल हुवी तुरत अुस मुकाम पर गये। और अुनके केंद्र में जो बहुत सी बाते थी वे अुन्हे समझाकी और कायवाही के बारे म जानकारी दी कि अुसका प्रोसिजर क्या होता है।

(बी) यह सवाल पैदा नही होता (सी) सवाल पैदा नही होता।

श्री श्रीहरी --यह दरख्वास्त कब वसूल हुवी और अिस पर क्या अमल किया गया ?

श्री आत्माराम गणमुखी --मेरा अिनफरमेशन यह है कि डेप्युटि कलेक्टर के पास १ नोव्हेंबर को दरख्वास्त वसूल हुवी और १९ नवम्बर को डिस्ट्रिक्ट कलेक्टर अुस मुकाम पर पुहच और अुन्होंने वहा पर लोगो को समझाया।

अक आनरेबल मेंबर --वहा जाकर डेप्युटि कलेक्टर न क्या किया ?

श्री आत्माराम गणमुखी --सवाल यह है कि अुनकी दरख्वास्त आने के बाद अुस पर तवज्जो क्या नही की गयी यह सही नही है। लेकिन वहा जाकर अुनका जो सस्पीशन (Suspicion) था वह दूर किया गया है।

DISTRICT BOARD

*192 (249) *Shrimati S Lakshmi Bai* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The income and expenditure of the Nizamabad District Board during the last three years ?

(b) The amount allotted by the District Board to Banswada taluqa for development work during 1950 to 1952 ?

(c) The work done so far ?

श्री अण्णाराव गवमणी --

(अ) निज़ामाबाद डिस्ट्रिक्ट बोर्ड की आमदनी और खर्चा हस्ब जैल है।

सन्		रु	आ	पा
१९४९ ५०	की आमदनी (आक्टोबर ४८ से मार्च १९५०	११ १३३	३	
	खर्चा (अक्टोबर ४८ से मार्च १९५०	८९ १३४	९	३
१९५० ५१	की आमदनी (अप्रील १९५० से मार्च १९५१	१ ९७ ९४५	४	
	खर्चा अप्रील १९५० से मार्च १९५१	२ ३ ७	४	६
१९५१ ५२	की आमदनी (अप्रील १९५१ से मार्च १९५२	१ ३१ ८८१	८	
	खर्चा अप्रील १९५१ से मार्च १९५२	२ ३८ ५७१	१	४

(बी) बांसवाडा ताल्लुके के कन्स्ट्रक्शन के लिए निज़ामाबाद के डिस्ट्रिक्ट बोर्ड की तरफ से १९५० ५१ और १९५१ ५२ में जिस तरह ग्रँट दी गयी

सन् १९५० ५१ ३८ ५ रुपये सन ५१ ५२ ३५ ३१२ रुपय।

(सी) जिनमें ४२ काम शुरू किये गये और ३ मुकम्मिल होगए हैं।

Construction of Roads

*138 (2 0) Shrimati S Jakama Bai Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

If there is any proposal to construct roads connecting

(i) Pitland and Chillargi

(ii) Kodapaigal and Kurogaon

(iii) Dachopalli and Ramayanpet ?

श्री अण्णाराव गवमणी --इस सड़कों को बनाने का गवर्नमेंट के पास कोई प्रपोज़ल नहीं है

श्रीमती संगम लक्ष्मीबाई (बांसवाडा) --इस साल मिनिमम कितना होगा और यह पैसा किस तरह खर्च किया जायेगा ?

श्री अण्णाराव गवमणी --जितनी आमदनी उतना ही खर्चा होगा और जो खर्च होगा उसमें मिन पर भी खर्च किया जायेगा।

श्रीमती संगम लक्ष्मीबाई --मेरा पूछने का मकसद यह था कि कुछ गांव कम्युनिटि प्राजेक्ट्स के तहत आते हैं। लेकिन सब गांव जिसमें नहीं आते। क्या गवर्नमेंट ऐसे गांवों के डेवलपमेंट के लिये लोकल बोर्ड को हिदायत करेगी ?

श्री अण्णाराव गवमणी --डिस्ट्रिक्ट बोर्ड की जो आमदनी होती है वह जिस तरह चाहे अपनी रकम खर्च कर सकती है। गवर्नमेंट जिसके बारे में पाबंदी नहीं करती की यह रकम किसी तरह खर्च की जाय।

श्रीमती संगम लक्ष्मीबाई --बात यह है कि लोकल बोर्ड को जहां से पैसा वसूल होता है वहां मुकाम के लिये उस रकम को खर्च नहीं किया जाता और पूरा पैसा किसी एक ही गांव के लिये खर्च होता है तो यह रकम ताल्लुकेवार खर्च करने की हिदायत क्यों नहीं दी जाती ?

श्री अण्णाराव गवनूळकर जो रकम जहां से आती है वहीं पर खर्च की जाय ऐसा कोई नियम नहीं है जहां जरूरत होती है वहां सरकार रकम को खर्च करती है। लेकिन इक्विटेबल (Equitable) खर्च करने का सिद्धान्त सरकार के सामने है कोई पाबन्दी नहीं है।

Shri I K Shroff I have to ask one more question Sir question No 189 (816)

Mr Speaker That will be answered tomorrow

Shri M Buchiah I rise to a point of order Sir regarding non official resolutions I wish to invite the attention of the House to Rule 140 (8) of the Hyderabad Legislative Assembly Rules It reads

A member who has given notice of more than one resolution shall intimate to the Secretary the order in which he desires to move them In the absence of such intimation the Speaker may arrange them in any order he deems fit The order of resolutions so arranged shall not be changed except with the consent of the Speaker and the Minister in charge of the Department concerned

If a Member has given notice of more than one resolution and his name comes first in the ballot all the resolutions that stand in his name should be put in the consecutive order and not as No 1 24 and so on

Mr Speaker We shall take up that matter when we come to the resolutions

Now we shall take up the Legislative Business

Unstarred Questions and Answers

Arrest of Labourers

68 (19) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Labour be pleased to state

(a) Whether any labourers of Bellampally collieries were arrested in the month of January and February 1958 ?

(b) If so their names and the reasons for their arrest ?

Shri Vinayak Rao Vidyalankar (a) The labour problems of collieries are not within the purview of the Labour Department of the Government of Hyderabad but they are looked into by the Government of India

(b) Does not arise

Mr Speaker I shall read out Rule No 105 (1) of the Hyderabad Legislative Assembly Rules —

On the motion for leave to introduce a Bill, the mover may make a brief explanatory statement If the motion is opposed the Speaker may permit a brief explanatory statement from the member who opposes and a brief reply from the mover and shall then without further debate put the question thereon If leave to introduce the Bill is granted the mover shall forthwith introduce the Bill

The provisions of the above Rule should be borne in mind by the Members

The first item under Legislative Business is

Shri K Shrinivas Rao to move for leave to introduce the Hyderabad Mohedat e Bhagelagan (Second Amendment) Bill, 1958

Shri K Shrinivas Rao Sir I beg leave of the House to introduce the Hyderabad Mohedat e Bhagelagan (Second Amendment) Bill 1958

[illegible] (Mohedat e Bhagelagan Act) [illegible]

ప్రభుత్వ [illegible] గ్రంథిక ఏమైనాని కాంగ్రెసువారు అధికారము వచ్చింది. గతంలో భూమి సమస్యలుంటే కాదు, అమలుజరపటం (Implement) కాకపోయినందుకు శాసనములున్నా ఫలితంలేదు. శాసనము చేసినదే నిజముగా అమలులో [illegible] కాదు. మీరిప్పుడు చేసిన ఉద్దేశ్యము ఆ శాసనం అమలులోకి [illegible] ది ప్రభుత్వ [illegible] శక్తులలో ఉండగానే అమలులోకి వస్తుంది. వందకు రెండువందల గ్రామాలు [illegible] నెంబరువేసి అక్కడ ధరఖాస్తులు [illegible] లేక అటువంటి విచారించినప్పటికీ [illegible] “మీరు అడగకుండానే శాసనము చేశాము కాగితములమీద ఉంటుంది [illegible] చేశాము. మీరు దానిని వదులుకొని కొత్తగా కాంగ్రెసువారి [illegible] అక్కడ నిర్ణయించారు” అని తెలిసింది. గతంలో భూమిమీద ఇప్పటివరకు ఎలాగా ఈ విప్లవ సంవత్సరములు [illegible] కాంగ్రెసు సంవత్సరములలో దేశంలో చాలా పెద్దపెద్ద మార్పులు [illegible] కూడా అనేక గ్రామాల్లో, పట్టణాల్లో, ముష్కరీన్ కమిటీలు పంచాయతీ బోర్డులు ఏర్పడి ఉన్నాయి. ఏలే కొన్ని ప్రాంతాల్లో కాంగ్రెసువారు మెజారిటీగా లేకపోవచ్చు. కొన్నిప్రాంతాల్లో ప్రతిపక్షపార్టీ (Opposition party) వారు కూడా కావచ్చును. కాని ఈ కమిటీలు మాత్రం ప్రజలచే ఎన్నుకోబడినవి. ఈ కమిటీసభ్యులు గ్రామాల్లో ప్రజానీకంతో సంబంధంతో ఉంటారు. వీరు వారి సమస్యలు పరిష్కరించుకోవాలని ప్రయత్నిస్తే [illegible] తప్పకపోవటానికి అవకాశాలుండవు. నేను ఈ బిల్లు తెచ్చిన ముఖ్య ఉద్దేశము [illegible] కారణే ఇదివరకు వ్యవసాయ భూమి (Disputes) తగాదాలు [illegible] పరిష్కరించడానికి అధికారాలు ఇవ్వబడ్డాయి. కాని అటువంటి అధికారాలు ప్రజలచే ఎన్నుకోబడ్డ ప్రతినిధులకు, పంచాయతీ బోర్డు ముష్కరీన్ కమిటీలకు ఇవ్వబడినప్పటికీ [illegible] ముఖ్యోద్దేశము. ఇప్పుడు ఈ మార్పు తీసుకురావాలన్నమాట. అయితే ఈ (Mohedat e Bhagelagan Act) ఇప్పుడు పూర్తి (force) తో కేవలం (Implementation) లో రావాలని ఉద్దేశం అయినప్పటికీ అమలులోకి రాలేదు. అప్పుడు గతంలో భూమిలో ప్రజలచే ఎన్నుకోబడ్డ మనుష్యులు లేరు. పటేళ్ళు, పట్వారీలు ఈ అధికారాలను ఎంతవరకు సద్వినియోగ పరుచారని సందేహం ఉండేది. అప్పుడు ప్రజా ఆందోళనకు లొంగి కొంత ఈ బిల్లు తేవాలు కాని అదే మారలేదు. ఇప్పుడు పరిస్థితులు వేరు. ఇప్పుడు ప్రజాప్రతినిధులు ఉన్నారు. గ్రామ [illegible] కొత్తగా కమిటీలు ఏర్పాటు చేశారు. మీరు అన్ని ప్రకారం ఈ ఫైవ్ యియర్ ప్లాన్ (Five Year Plan) సక్సెస్‌ఫుల్ (Successful) అయితే పంచాయతీ బోర్డులు ఇంకా ఏర్పడతాయి. అటువంటి పరిస్థితిలో ప్రజలకు ఎక్కువ సౌకర్యములు జరుగ వచ్చును. అయితే ఇది (Implement) కావాలంటే గ్రామాల్లో ప్రజలచే ఎన్నుకోబడ్డ ప్రజా ప్రతినిధులకు ఈ అధికారాలు ఇచ్చినట్లయితే చాలా బాగుంటుందని ఈ మార్పు తీసుక వచ్చాను.

మూడవ పాయింటు (Point) ఈ ప్రజాప్రతినిధులు పరిష్కరిస్తారా? లేదా అనేది. ఇప్పుడు పంచాయతీ బోర్డులు ముష్కరీన్ కమిటీలు పట్టణాల్లో, గ్రామాల్లో (Taxation) చేస్తున్నారు. పన్నులు వసూలు చేస్తున్నారు. పన్నులు ఇవ్వటంలో దానికి తగిన పద్ధతులు తీసు కొంటున్నారు. ఈ అధికారాలు వారికున్నవి కాబట్టి అటువంటి పరిస్థితిలో ఈ భూమి సమస్య వారికి పెద్దసమస్య కాదు. ఒక దృష్టాంతంలో తీసుకుంటే ౪౦, ౫౦ రూపాయల

కూడా ఎక్కువ తీసుకోలేరు కాబట్టి ఇటువంటి చిన్న చిన్న సమస్యలను అమాయకులైన అధికారాలు ఉండాలంటే ఆ యాక్టు (Implement) కాదు ఆరు సంవత్సరాలు ఏమీ తరువాతకూడా (Implement) కాదు కాబట్టి సరు తప్పి ఈ బిల్లును (Concerned Minister) గారు అంగీకరించి (Discussion) లు పెట్టి ఈ బిల్లును ప్యాస్ చేయడానికి అనుమతి ఇవ్వాలని కోరుతున్నాను

شری ویریندر پاٹل — مسٹر اسپیکر سر — جو امنڈنگ بل بابت بھاگیلکان کے متعلق پیش کیا گیا ہے اسکا منشا یہ ہے کہ موجودہ قانون کی وجہ سے کاشتکاروں (Cultivators) اور بھاگیلکان کے درمیان جو تنازعات رہتے ہیں انکا تصفیہ کرنے کا اختیار تحصیلدار کو حاصل ہے۔ آنریبل ممبر نے امنڈنگ بل (Amending Bill) لایا ہے اس کا منشا یہ ہے کہ تحصیلدار کے علاوہ تنازعات کے تصفیہ کا اختیار ٹاؤن کمیٹی (Town Committee) میونسپل کمیٹی (Municipal Committee) اور پنچایت کمیٹی کو بھی ہونا چاہیے۔ ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ موجودہ میونسپل کمیٹیوں ٹاؤن کمیٹی اور پنچایت کمیٹی کے ذمہ کونسے فرائض ہیں یہ جو بھی شامل ہے یا نہیں۔ اس قسم کے تنازعات کے تصفیہ کا انکو حق حاصل نہیں ہے تو ایسی صورت میں امنڈنگ بل کے تحت ایسے اختیارات نہیں دیے جاسکتے۔ ہمیں معلوم ہے کہ جہاں جہاں ٹاؤن کمیٹی ہیں وہ تعلقہ ہیڈکوارٹرس میں ہیں اور وہاں تحصیل آفس بھی ہوتا ہے اور تحصیلدار رہتے ہیں۔ اس بل کے پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ جو بھاگیلکان ہیں وہ مفلس ہوتے ہیں اور دیہات میں رہتے ہیں انہیں اپنے تنازعات کے تصفیہ کے لیے تحصیل تک آنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے انکو دشواری ہوتی ہے۔ اسکو دور کرنے کے لیے ٹاؤن کمیٹی اور پنچایت کمیٹیوں کو یہ اختیارات دینا چاہیے یہ خیال ہے۔ جہاں جہاں ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرس ہے یا تعلقہ ہیں وہاں بھی تحصیل کے آفس ہیں۔ ایسی صورت میں میں نہیں سمجھتا کہ کوئی دشواری پیش آسکتی ہے۔ اسکے علاوہ میں یہ عرض کرونگا کہ پنچایت کمیٹیاں ہمارے اسٹیٹ میں کافی نہیں ہیں۔ ایسی صورت میں ہمیں دیکھنا یہ ہے چونکہ ان پنچایت کمیٹیوں کو جو جوڈیشل پاورس (Judicial powers) نہیں دیے گئے ہیں اور انکی جو رسد کشی (Jurisdiction) محدود ہے اور جہاں کہیں بھی پنچایت کمیٹیاں ہیں وہ اچھی طرح یہ کام نہیں کرسکتی ہیں۔ ایسی صورت میں اور بالخصوص ایسی صورت میں جبکہ انکو جوڈیشل پاورس نہیں ہیں اور انکے فرائض میں یہ چیز نہیں ہے۔ جدید طور پر یہ فرض ان پر عائد کرنا میں نہیں سمجھتا ہوں کہ مناسب نہیں ہے۔ اسلئے میں اس امنڈنگ بل کی مخالفت کرتا ہوں۔

శ్రీ టి. శ్రీనివాసరావు

అధ్యక్షా

ఆనరబుల్ మెంబరు (hon Member) గారు చెప్పినట్లు ఈ కాలేజి అమలులోని సమస్యలతో యాక్టు చెప్పడం నాన్-ఇంప్లిమెంటేషన్ (Non implementation) ముఖ్యం

మంచిదిగానే ఉండి అని చెప్పా జరిగింది ధాన్ కమిటీ మ్యానిమమ్ కమిటీ కాదు సెంట్రల్ లో ఉంటుంది చూస్తున్నారు అక్కడే ఉంటారు ధాన్ కమిటీ దగ్గరకన్నా చూస్తున్నారు దగ్గరకే పోవచ్చునని చెప్పడం జరిగింది మనకు న్యాయం జరగాలంటే పరిష్కారము చేయడం ద్వారా జరుగుతోంది అని చెప్పారు కూలీల పాలు ఇటు ఇదేకరం ప్రత్యేకంగా ఈ ఎవరూ చేసి ఉన్నది తిరిగి ఈ శాసనం ద్వారా అధికారం ఇవ్వడం జరుగుతుంది అని చెప్పడం జరిగింది ఇంకా వారు ఈ అధికారం నిర్వహించే ఎలక్షన్లలోకి రావలదనికూడా చెప్పా గింది కాని ఇది చాలా చిన్న విషయం దీన్ని కూడా నిర్వహించడం గల్గుతారా? ... ? అని కూడా ఇది ప్రజా తంత్ర విషయం ఈ డెమోక్రసీ (Democracy) రోజుల్లో ప్రతివానికి చాలా రావలసిన ... అను ... తీర్పునకి నా ఉద్దేశ్యం నిర్ణయించడానికి అవకాశాలు ఉన్నాయి అటువంటి అవకాశాలు ప్రస్తుతము ఎలక్షన్లలో పార్టీ గవర్నమెంటు చేయుచున్నా ... ప్రజా ... చేసి అని కూడా మనం ఇవ్వాళ వ్యవసాయ కూలీలకు ఉద్దేశించిన బిల్లు కట్టు దానికి ఇది ... గుర్తించి వారికి కావలసిన ఏమిటి సౌకర్యాలు కూడా ఉండ కానూను ఎవరును ఇది చూస్తున్నారు నిర్ణయిస్తారు అని అంటే ఇది ఇంప్లిమెంటేషన్ (Implementation) ఎందుకు కాలేదో గౌరవనీయులు గుర్తించాలి మనం అనేకమైన శాసనాలు చేశాము గౌరవనీయులలో అనేకమైన శాసనాలున్నాయి వాళ్ళ అమలులో తీసిన తరువాతనే ఆ బిల్లు ... రాజ్యాంగం ప్రస్తుతము మాట ప్రజా ఆందోళనకారు బిల్లులు చేయడం వాటిని అమలు పెట్టే తప్పేందుకు ప్రయత్నించక పోవడం జరుగుతోంది ఈ శాసనము చేయుటవలనే వ్యవసాయ కూలీలకు మేలు జరగడానికి రక్షణ మార్గము ఎప్పుడే వాళ్ళ అమలులు తీర్పుచున్నా జరుగుచుండవలసి ఈ ప్రజల అవసరములకు శాసనమేమో ప్రజల ఆందోళనను తగ్గించడానికి కారణమవుతాదని చెప్పి ... చేసి చేయడానికి పనికి వస్తుంది

ఈ శాసనాన్ని ప్రజల సౌకర్యాలకు ఉపయోగించదు సౌకర్యాలు కలుగజేయడంవల్ల ఇంప్లిమెంటేషన్ (Implementation) జరగకపోవడం జరుగుతోంది ఈ రాష్ట్రంలో ఎన్నో శాసనాలు తీసారు పెద్ద భూకామందులలో ఎన్నో ... చేసి ... రాష్ట్ర అమలులోనికి వచ్చాయి రాష్ట్ర రాజ్యం దానికి కారణం ఏమిటనేది విచారించవల్సి ఉంది ఈ శాసనము వల్ల వాళ్ళకు సౌకర్యాలు కలుగునని పరిస్థితులను కల్పిస్తే దానివల్ల లాభం పొందగల్గుతారు వ్యవసాయ కూలీలు ఎప్పుడూ వంటి సందేహిస్తారు వీరు ... మనుషులు చెప్పినట్లు అన్ని మాట ఈనాడు పెద్దపెద్ద భూస్వాములు అని ఎవరిని అంటున్నారో వారికి బందిఖ వుంటారా ఈ కూలీలే పండిస్తున్నారు ఈ కూలీలు అక్కడక్కడ భూములను కొల్లగొట్టడం జరుగుతోంది వ్యవసాయ కూలీ కేంద్రాన్ని నా దగ్గరకు వచ్చారు ఈ విధంగా ఉన్నటువంటి పరిస్థితులలో ఈ చెప్పినను అట్లాగే ఉంటాయి ... మ్యానిమమ్ కమిటీలు చేయుటకు ధాన్ కమిటీలు చేయుటకు చూస్తున్నారే చేయాలి అంటూ ఇంప్లిమెంటేషన్ (Implementation) చేయడానికి వీలు లేదు అట్లాగే ఉంటాయి ఈ కూలీలు బ్రతుకుతూనే ఉంటారనే వాంఛ ఏమిటి?—

ఇప్పుడు ఉన్న అవరోధ్ పెరుగుదల కాస్తగా ప్రజలనే ఎన్నుకొనే వచ్చారు వ్యవసాయ కూలీలకు వేతన్ (Wages) కావాలని అడుగుతున్నారు (Industrial Tribunals) చెప్పేటువంటు (Labour) కు ఇంత వేతనము (Wages) ఇవ్వాలని చెప్పడం జరుగుతోంది

(Industrial Labourers Wages) గు నిర్ణయించారు కాని గనుక వ్యవసాయ కూలీలకు (Agricultural Labourers) కూడా కనీస వేతన (Minimum wages) నిర్ణయించి (All India basis) మీద ఒక్క రకంగా ఉండాలి (Wage) ... పరిశ్రమ వ్యవసాయ పరిశ్రమ (Industries) ... పరిశ్రమలు వ్యవసాయము ... విచారించవలసి ఉంటుంది ... ప్రతినిధులు ... ఉంటుందో అని చింతాలి ... విచారిస్తున్నాను

Mr Speaker The question is

That leave be granted to introduce the Hyderabad Mohedat e Bhagelagan (Second Amendment) Bill 1958

The motion was negatived

Mr Speaker Shri L N Reddy

Shri L N Reddy Sir I beg leave of the House to introduce the Hyderabad Tenancy (Prevention of Eviction and Transfers) Bill 1958

شری ایل این ریڈی میں اس بل کے پیش ہونے کے کیا وجوہات ہیں مختصراً ان کا تذکرہ کروں گا گورنمنٹ نے ایک آرڈیننس (Ordinance) نافذ ہوا تھا اس کے نفاذ کا مقصد کاشتکاروں کے قبضوں کی حفاظت کرنا اور بیدخلیوں کو روکنا تھا خاص طور اس آرڈیننس کی وجہ سے بہت سے معاملات میں کاشتکاروں کو کافی فائدہ ہوا ایک زمانہ ایسا تھا کہ کارروائیاں دفتروں میں زیر تصفیہ تھیں وہ جلد تصفیہ ہو گئیں وہ معاملات جو زمینداروں کی جانب سے کاشتکاروں کو بیدخل کرنے کے لیے کاشتکاروں کی تعداد میں مقدمات دائر ہوئے تھے ملتوی کردئیے گئے اور جو کارروائیاں اس سلسلہ میں شروع ہوئی تھیں جلد ختم ہو گئیں اس کے مراتب کی بھی جب مختصر مدت رکھی گئی تو مقصد اس کی خلاف ورزی کرنا تھا اس کے لیے مزارعے بھی ... اس آرڈیننس کے باقی رہنے کے دوران میں عام کاشتکاروں اور مخصوصاً محفوظ کاشتکاروں (Protected Tenants) کو فائدہ ہوا لیکن ... جنوری سنہ ۵۸ء کو یہ آرڈیننس ختم ہوا اس کے بعد پھر سے زمینداروں نے کاشتکاروں کو بیدخل کرنے کی کوشش شروع کردی اب پھر وہی معاملات یکایک جلد ... شروع ہو گئے ہیں اور بیچارے غریب کاشتکاروں کو دلا ...

کے کہ لکا ٹ رہا ہے ہ معاملات ہی حلد عمسہ س ا ہے ہیں اں لرح دما
میں عد اس سس ے کر علاوہ رمہدار رہے بانہ رکھا ں کہ دحل کے لے ے
ما ( ) کر مب میں حای کہ ہے ہیں او سلسلہ بہت ڑےسے پانہ رسروع
ہوگیا ہے ہ کہ م ہم گما ہی اٹکا ہے اس لیے اس راہ میں صف لداروں
کہ سلسل لوے ہ ہ وس (Process) روردہ سے سروع ہو سکا بلکہ
ہمیں ما ا بہ روح ہی ہ گا ہے او رد سکے کہ ی ایکٹ کا اسڈنگ ل
(Amending Bill) ہونا پیس ہونے ولا ہے لکن اسکیم کے ایک
ل ہ س ہ کر ماون ہے یک ایک ٹمپری (Temporary) ل لاکر
ماون ا ضروری ہے لیے کے آرڈ س کے ختم ہو جانے کے بعد ہم توقع کر رہے ہے
کہ سکے کی سپہ یہ کہ ی دسرا ر من نافذ ہوگا ا ان حلقوں کو روپے
کے ے کوی دو را قدم اٹھا ا ہ کا مگر اس سلسلہ س حکومت کی ہ سے یہ کوں
دوسرا م ہی اٹھایا گیا ہم کو ہ ہی معلوم ہے کہ سسی ایکٹ کا امنڈنگ بل
ہاوس میں پیس ہونے والا ہے اسی صورت میں ممکن ہے کہ ہ حواب دیا جاے کہ
جب ا ہ ی ایکٹ کا امنڈنگ ل سس ہو رہا ہے پھر ایسے وقت میں ٹمپری رم
(Temporary Measures) کی کیا ہ و ت ہے اس سلسلہ میں میں ہاوس
کے سامنے ص کروں گا کہ جو بہ ی ایکٹ کا امنڈنگ بل ہاوس میں پیس ہوگا
وں و ہم آ مانا سب کرکے فیصلہ نہیں کرسکے کیونکہ اس میں کئی ایسے نکات ہونگے
جن کے متعلق ہم کو کافی عور و فکر ہیے ہ ا ڑیگا ہ امر کہ نا ہ ل کا سکاروں کے
حقوق کی ہ ظت کرنے ولا ہے ا ر ہداروں کے حقوق کی او س و ت اچھی طرح معلوم
ہ جا ہگا جب کہ ہ ل ہاوس کے سامنے جنرل ڈسکشن (General discussion)
کے لئے س گا ا ں ل میں ر مداروں کے چھوٹے سے چھوٹے حقوق سے لیکر بڑے
سے بڑے حقوق کی حفاظت کا انتظام کیا گیا ہے لیکن دوسری طرف اون کاشتکاروں کے
حقوق کی سی جن کے حقوق کی حقیقت میں حفاظت کی جانی چاہیے کوئی وجہ نہیں
دکھی

بالعرض مان بھی لیا جائے کہ یہ بل اس سس میں پ ں ہو کر اس بھی ہو جاتا تو
ہو اسکے بعد ی ن سلسلہ میں ایک سی کمیشن (Tenancy Commission)
قائم ہوگا ہ ا بای ا یا یہ میں (Area by area Units)
ملرر کرکے معاملات کرے گا جس کے لیے کافی عرصہ لگے گا ہ ا بعد اس رمن کے لیے ہمارے
بجٹ میں (۸) لاکھ کی رقم منطور کی گئی ہے یہ س ل جو سس ہونے ولا ہے اس کے
پورے مرحلے طے ہونے کے لیے دس سہ ی ماہ کی ضرورت ہوگی اس طرح ایک لمبا
عرصہ اس کے نفاذ کے لیے درکار ہوگا جی نہیں بلکہ اس ر جی بل میں ہولڈنگ
(Holding) کے بارے میں رنٹ (Rent) کے بارے میں
زمینداروں سے زمین لینے کے بارے میں کوآپریٹو سوسائٹیز (Co operative Societies)
کے ذریعہ زراعت کرنے کے بارے میں اور کسان لیسٹ ہولڈنگس

کے بل کے عرض ہے کہ ... کے بارے (Consolidated Holdings
بارے میں جب ہوس ضروری ہے اور اس پر کافی بحث ہوگی اس طرح اس بل کو ہاوس
میں ... کے بعد ہوے بس کافی عرصہ درکار ہوگا حکومت کی جانب سے اس ایکٹ بل
کو ... کرنے کے لیے ایک سال کا عرصہ لگا ہے اس سال ... اس پر غور کرنے
کے لیے کوئی ... اس امر پر کافی غور دیا گیا کہ ... کے حقوق کی کس
طرح حفاظت کی ... رہا ہے ممکن ہے کہ اس
کا ... جائے ... بل تو آپ کے سامنے اسی سیشن میں ... رہا ہے آپ
درکوں کرتے ہیں ... اس ترکے اس کو نافذ کرنے کی کوشش کی جائے لیکن
میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جب ... اس پر سوچئے اس کو سمجھیے اور اس پر غور
کرنے کے لیے بھی ایک سال کا عرصہ لگا ہے تو پھر غریبوں کے حقوق کی حفاظت کرنے
والوں کو بھی ... پر کافی غور دینے کا موقع ملنا چاہیے اس سلسلہ میں تمام مسئلے
پر غور کرنے کی ضرورت ہے جب اس بل پر مکمل ... ہوگا اور وقت مختلف مسائل
ہاوس کے سامنے آئیں گے جب ... بل پاس ہوجائیگا تو فوراً ایکٹ بن جائیگا
لیکن میں نہیں سمجھتا کہ یہ جلد ایکٹ کی شکل اختیار کرے گا ... امر دریائی
عرصہ میں ... کے ... اور ... کی ... کی خاطر میں نے ... بل پیش
کیا ہے میں ہاوس سے اس پر ... کی اجازت چاہتا ہوں

اسکے ... (Statement of Objects and Reasons) میں
میں ... جاتا ہے

The Hyderabad Tenancy (Prevention of Eviction and Transfers) Ordinance 1952 lapsed on 2nd January 1953 The circumstances which rendered it necessary to promulgate the said ordinance still exist while the proposed land reforms will take some time before they are put on the Statute Book Moreover since the lapsing of the said ordinance attempts on a considerable scale for evictions are being made by the land lords This enactment is therefore introduced embodying the provisions of the said ordinance

یہ اس بل کے مقاصد ہیں اور امید ہے کہ اس اہم مسئلہ کے متعلق میں ہاوس کافی
غور کریگا اس وقت مولداروں کو بیدخل کرنے کی ایک زبردست مہم چل رہی ہے اور
موسم گرما بھی آگیا ہے بڑے پیمانہ پر مولداروں کو بیدخل کیا جا رہا ہے یہ امر کہ
عدالتوں اور عہدیداروں وغیرہ سے یا پولیس سے انہیں کو مدد ملیگی لیکن ہمارا تجربہ کہتا
ہے کہ یہ ناممکن ہے اس واسطے اس بل کی سخت ضرورت ہے میں امید کرتا ہوں کہ
ہاوس اس امر پر غور کریگا اور جنرل ڈسکشن کی اجازت دیگا

شری ...رام کشن راؤ مسٹر اسپیکر سر میں اس بل کے انٹروڈکشن
(Introduction) کی اجازت کی مخالفت کرتا ہوں اسکی وجہ یہ نہیں ہے کہ میں

بہ میں کے ایوکشن (Eviction) کو جائز سمجھتا ہوں تا اس کو جاری رکھا جانا چاہئے بلکہ اسکو اپوز (Oppose) کرنے کی ضرورت ہے۔ چار وجوہات ہیں اون کی بنا پر میں آج جبکہ یہ چاہا جا رہا ہے کہ اس بل کو سرسری طور سے کہا جا رہا ہے اد اگریکلچرل ٹیننسی امنڈنگ بل (Hyderabad Agricultural Tenancy Amending Bill) پیش ہو رہا ہے مگر یہ رولنگ بزنس کمیٹی (Business Committee) کی ختم ہو سکتی ہے اور اگر دوسری رولنگ پر یہ بل پاس ہونے والا ہے تب ممکن ہے کہ وہ بل بالآخر سلکٹ کمیٹی کے سپرد ہو جائے۔ [illegible] بل سلکٹ کمیٹی میں لگیگا اور جیسا کہ [illegible] ہے اس سیشن میں وہ بل اناکٹ (Enact) ہو جانا [illegible] بل منظور کا [illegible] امید ہے کہ اس بل کو [illegible] کرکے پیش کرنے کے لیے جب اتنی بات لگی ہے تو اس پر غور کرکے اس کو پاس کرنے کے لیے بھی لازمی طور پر کافی مدت درکار ہوگی۔ میں اس سوال پر متفق نہیں ہوں۔ اس وجہ سے کہ اس بل کی کاشتکار متعلق اراضیات کے آرڈیننس کو تقسیم کی جا چکی ہیں اور اراضیات کے اندر اور باہر بہت کچھ حالات اس کے متعلق فارم (Form) ہوسکے ہیں۔ اس وجہ سے میں اس ادھر سے متفق نہیں ہوں کہ جو امنڈنگ بل پیش ہوا ہے اوس کے پاس ہونے میں دیر ہوگی جبکہ خود اس امنڈنگ بل میں ایوکشنس (Evictions) اور سیلس (Sales) وغیرہ کے بارے میں دفعات موجود ہیں تو ایسی صورت میں صرف ایک بل کی منظوری کے لیے ایک عارضی قانون اور [illegible] آرڈیننس (Ordinance) جاری کرنا بالکل غیر ضروری ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ جب کسی معاملہ میں گورنمنٹ کی طرف سے کوئی بل پیش ہوتا ہے اور کوئی وسط ممبر ہو اور کسی رائے کی ہو جن اوس کے متعلق کوئی ترمیم لانا چاہتے ہوں تو اوس کے لیے ٹھیک پراپر کورس (Proper Course) موجود ہے کہ جب ایسا بل پیش ہو تو اوس میں ترمیم لائیں اور یہ نہیں کہ کوئی [illegible] پیش کریں۔ آنریبل ممبر نے ایک نیا بل [illegible] کسی کو روکنے کے سلسلہ میں پیش کیا ہے حالانکہ اگر کوئی مسودہ حکومت کی جانب سے پیش ہو اور کوئی آنریبل ممبر اوس کے [illegible] پراویژنس (Provisions) کو ناکافی سمجھتے ہوں تو اوس کے لیے صحیح طریقہ یہی ہوسکتا ہے کہ امنڈنگ بل جو گورنمنٹ نے پیش کیا ہے وہی میں ترمیم لائیں۔ کوئی نیا بل اس سلسلہ میں لاکر ہاوس میں پیش کرنا مناسب نہیں۔ [illegible] یہ ایک کانسٹی ٹیوشنل پائنٹ (Constitutional point) ہے جس پر غالباً آنریبل ممبر نے غور نہیں فرمایا۔ اوس کے بعد ایک زبردست بات یہی ہے کہ ابھی امنڈنگ بل میں ترمیم لائی جائے۔ دوسری چیز یہ ہے کہ ایوکشنس اور سیلس وغیرہ کے بارے میں قانون کے دفعات (۳۲ ۳۸ ۴۴ [illegible]) اسی جگہ پر موجود ہیں۔ آنریبل ممبر نے جو بل آرڈیننس کے طور پر پیش فرمایا ہے اوس میں وہ جو ریمیڈیز (Remedies) [illegible] آرڈیننس میں رکھے [illegible] پرانے آرڈیننس سے ختم ہوچکا [illegible]

ناظر کو ... ہے ... بل مرتبہ ... موجود نہیں ہوتا ہے اس ... کا مجموعی
پایا ... ہے ... کے ... ہیں ... مختصر (Abridge) کی
کتابچہ ... ایک ... ہے ... بل مرتبہ بیان کیا جاتا ہے کوئی مجوزی
رکھنے کی (Speedy remedy) یا بہتر راحت (Better relief) میں
مالک ... کی عدالت سے ... ہے اس کا ... ہے ان ... کر ... ہے ... ہو ... اسکی رقم
کوئی لینڈ لارڈ معاملہ کے اس رہوا ... کرنا ... کسی ... کر دے
شخص ... (Surrender) کی ... مختصر عمل میں کرسکے گا
آ ... بل ... کے پروپوزڈ بل (Proposed Bill) میں ... ہے اس سے
... پروہبیشن (Prohibition) ... کرنا ... کوئی ... ہو ... کے ... دونوں
رکھا گیا ہے اور ... لینڈ لارڈ ... ہے ... جا رہے ہیں ... بھی
... پروہبیشن (Prohibition) ... بل کرنے کے ... دفعہ رکھی گئی ہے
... ایکٹ کی ضرورت ... دفعہ (۴۸) (بی) حاضر ... حکم ہے کہ
اگر کوئی لینڈ لارڈ ... جا رہا ہے ... کسی ... کسی اور کو
... سکتا ... کے ... کو ... وہ ... اور ... سال کی
مدت اوس کو ... کے لیے دی جائے اگر ... دے کے بعد دو سال تک
... سکے ... دوسرے شخص ... ہے
کا ... اور ... کے ... میں ... ایکٹ کی دفعہ (۴۷) ... صراحت
موجود ہے کہ ... پریویس سینکشن (Previous Sanction) کے بغیر کوئی
... عمل میں آئے ... (Void) متصور ہوگا غرض ان حروف کے
... کی ... رہی ... نہیں ... غرض کا ہے اگر
کوئی ... ایکٹ ... میں ... ہو اوس کے لیے صحیح طریقہ ... ہے
... بل ... ترمیم ... کی جائے ... ایکٹ ... موجود ہے ... میں
... ہے ... ایکٹ ... کوئی قانونی طریقہ نہیں
ہوسکتا اگر آنریبل ... اوس بل میں ترمیم پیش کرنا چاہتے ہیں تو پیش کرسکتے
ہیں لیکن ملٹی پبلیسٹی آف لجسلیشن (Multi publicity of Legislation)
اصول کے خلاف ہے اس وجہ سے میں ... کی ... درخواست
کی مخالفت کرتا ہوں اور ... سے گزارش کرتا ہوں کہ اس کو ... سپرد کردیا جائے

سری ... ایل ... لکشمی ... ریڈی ... اسپیکر ... ان ... بیان
کیا گیا کہ حیدرآباد ... بل ... کے ... ہو سکتا ہے اور
جنرل ڈسکشن (General discussion) کے ... ہے کہ وہ سلکٹ کمیٹی
میں پیش ہو جائے ... دن کے اندر واپس آجائیگا ... ہم جانتے ہیں
کہ کانگریس کی ... ہے ... کی جانب سے اس کو ... پاس کرانے
کی کوشش کی جا رہی ہے ... پیش کرد ... بل میں ... ہیں اور اس میں
... کے خلاف ... ہیں ... عوام واقف ہونے سے پہلے ... بل
5

اس کا الزام لگانا چاہتے ہیں۔ میرا منشا یہ ہے کہ یہ بل کاشتکاروں کی حمایت میں ہے۔ آیا حکومت کی جانب سے بل کو پیش کرنے کے لیے ایک سال کا عرصہ لگا اس واسطے میں نہیں سمجھ سکتا کہ اس کو رجوع کرنے کے لیے اتنا ہی عرصہ دیا جائے بلکہ ہمارا منشا یہ ہے کہ ہم کو بھی کافی وقت اس پر غور کرنے کے لیے ملنا چاہیے۔ ہم کو اس سے پہلے حکومت کی طرف سے کئی وقت یقین دہانیاں (Assurances) دیے گئے ہیں کہ کاشتکاری بل (Introduce) فلاں سیشن میں کیا جائے گا۔ اسمبلی کے فلور پر اس قسم کے کئی وعدے کیے گئے۔ اس کے علاوہ جب کبھی ہم نے اسمبلی سے باہر بھی پوچھا اس وقت بھی یہی وعدے کیے گئے لیکن اس کے باوجود ایک کافی طویل عرصہ تک ان کا بل نہ ہو سکا۔ لیکن سیشن شروع ہونے کے بعد اس کا اعلان کیا گیا ہے اگر پہلے سے اس بل کا اعلان کیا گیا ہوتا تو ہم عوام کے سامنے اور اس کی [illegible] سے ہوا۔ اب اس پر مرتب ہونے والے ہیں کاشتکاروں پر اس کا کیا اثر پڑنے والا ہے ان سب چیزوں سے واقف کرتے۔ لیکن سیشن شروع ہونے کے بعد اس کا اعلان کیا گیا ہے اور یہ چاہتے ہیں کہ سیشن ختم ہونے سے پہلے ہی اس کو پاس کرا دیا جائے۔ دو دن تک سلیکٹ کمیٹی میں رہیگا اور جب سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ آئیگی تو پھر ہم کو اس پر بحث کرنے کا موقع نہیں رہیگا۔ یہ بل ایک اہم مسئلہ ہے اس پر اتنا جلدی بحث کرکے اس میں کیا جا سکتا۔ اس پر کافی غور کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ نہیں کہ یہ بل اس سیشن میں پاس نہ ہو سکے۔ ہمارا [illegible] بہرحال یہ بل جاری رہیگا۔ اگر یہ بھی کہا جائے کہ دس روز تک اور بڑھا دیا جائے گا تب بھی ہم کو اس کا موقع نہیں رہیگا کہ اس بل پر کافی بحث اور غور کر سکیں۔ اس لحاظ سے جیسا کہ حنیف مسعود صاحب نے کہا اس طرح [illegible] اس بل کو ختم کرنے کی وجہ نہیں ہے۔ اس موسم میں کاشتکاروں کی [illegible] پر حملے ہو رہے ہیں اور اسی کی بنا پر مجبوراً [illegible] اگر کسی وجہ سے یہ بل [illegible] اس [illegible] ہوگی [illegible] عارضی تدابیر (Temporary Measures) کے طور پر اس بل کو [illegible] چاہیے۔ اس بل میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے [illegible] اعتراض کیا جا سکے [illegible] کے سلسلے میں [illegible] دقتیں ہیں [illegible] کے لیے دقتیں ہیں۔ آج صورت حال یہ ہے کہ گورنمنٹ کا نافذ کردہ قانون ہونے کے باوجود کاشتکاروں پر مظالم ہو رہے ہیں [illegible] ہو رہی ہیں [illegible] ان کے اس پیچھے ہیں تو کاشتکاروں کو [illegible] وہاں سے نہیں مل سکتی حالانکہ اس میں [illegible] اگر کوئی [illegible] کسی کاشتکار کو بیدخل کرے [illegible] کاشتکار کو [illegible] واپس دیا جائیگا اور [illegible] کرنے والے کو [illegible] جائیگا [illegible] آج آرڈیننس [illegible] سمجھ رہے ہیں کہ [illegible] ہونے کے باوجود کاشتکاروں کو اور [illegible] کو بیدخل کیا جا رہا ہے [illegible] لانا ہے۔ اگر اس ہو جائے تو اس سے زمینداروں کی [illegible] مل کو [illegible] اور جب [illegible]

کی ارب ا سے ورن ب رو ی سد س لا ھ کی ی ممر ممبری
ل کی ب ب وں ے رکھ کا ھے ا سر سے پی ل ھ و سعالات
ہو رہی ہیں ا ن روکا ھ کے ور مم گرنا ں حا ل کی وجہ سے کاشتکاروں کو
تکلیف ہو ں الیے ں د رھ ہود کر رے ہاے پہلا ن کے ر ے بس
وسس گی ں ور ے حلاے ھ رہے ہیں ا د ۔ کہ ہاوس اس ل کی
اجازت دے

Mr Speaker The question is

That leave to introduce the Hyderabad Tenancy (Prevention of Eviction and Transfers) Bill 1953 be granted

The motion was negatived

Shri L N Reddy I demand a division
House divided Ayes 62 Noes 77 (The motion was negatived)

Shri V D Deshpande Sir I beg leave of the House to introduce the Hyderabad Shops and Establishments (Amendment) Bill 1958

میں نے ہاوس کے سامنے شاپس اینڈ اسٹابلشمنٹ ایکٹ کو امنڈ (Amend) کرنے کے بارے میں ایک بل پیش کیا ہے شاپس اینڈ اسٹابلشمنٹ ایکٹ کا دفعہ (۴) یہ ہے کہ

Section 4 of the Hyderabad Shops and Establishments Act 1951 reads

(4) (1) Nothing contained in this Act shall apply to—

(b) persons whose work involves travelling and persons employed as watchmen canvassers and caretakers

اس ایکٹ کے دفعہ (۴) کے تحت سفر کرنے والے کارکنوں واچ مین کیا نواسرس اور کیرٹیکرس کو شاپس اینڈ اسٹابلشمنٹ ایکٹ سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا اگر کوئی کا نواسر ( ) سال تک کسی کمپنی کی ملازمت کرے اور اسکے بعد اسکو نکالدیا جائے تو اسکو قانوناً کوئی گرا جوی (Gratuity) نہیں ملسکتی اسلئے کہ اس دفعہ کے تحت وہ اسکے حقدار نہیں قرار پائے اسی طرح ملازمت کی دوسری سہولتوں سے وہ محروم کئے گئے ہیں میں نے ہاوس کے سامنے یہ بل اس لئے پیش کیا ہے کہ کیرٹیکرس کیناواسرس ٹراولنگ ایجنٹس (Travelling Agents) پر بھی یہ ایکٹ لاگو ہو ساتھ ہی ساتھ میں یہ جانتا ہوں کہ یہ لوگ دفعہ (۴) میں بتلائے ہوئے کام کے گھنٹوں کی شرط سے مستثنیٰ ہیں دفعہ (۴) اس طرح ہے کہ

Section 14 (1) Subject to the provisions of this Act no person employed in any establishment shall be required or allowed to work for more than eight hours in any day and forty eight hours in any week excluding the interval for rest allowed under sub section (2)

کسی بھی شخص سے (۸) گھنٹے سے زائد کام نہیں لیا جاسکتا ۔ کسی کسی ورکنگ اسٹبلشمنٹ کے لیے ایک کام کے لحاظ سے شرط عائد کرنا ٹھیک نہیں ہے اس لیے کہ ان کے کام کا کوئی وقت مقرر نہیں ہوتا ۔ میں نے جو بل پیش کیا ہے اس میں اس بات کا خیال نہیں رکھا ہے ۔ میں نے یہ خواہش کی ہے کہ سکشن (۴) کا سب سکشن (بی) ڈلیٹ (delete) کیا جائے تاکہ ایسے ان لوگوں پر بھی لاگو کیا جائے کہ ۔ ورکنگ ( ) میں سب سکشن (۳) اس طرح بڑھایا جائے کہ

Add to section 4 a new clause (8) as follows

(8) Nothing contained in Section 14 shall apply to travelling persons canvassers and caretakers

میں چاہتا ہوں کہ (۸) گھنٹے کام کرنے کی شرط سے ٹراولنگ اشخاص کینواسرس اور کیرٹیکرس مستثنیٰ رہیں ۔ لیکن وہ ان کے لیے یہ صورت نہیں ہے ۔ واچ مین کے لیے صرف دن میں ۸ گھنٹے کام کرنے کی شرط نہیں رہیگی ۔ البتہ ٹراولنگ اشخاص و کینواسرس کو جو سہولتیں ملتی ہیں اور شاپس اینڈ اسٹابلشمنٹ کے تحت ملنی ہیں وہ سب انہیں نہیں ملنی چاہئیں ۔ میں نے اس طرح اس بل کے ذریعہ آبجکٹس اینڈ ریزنس (Statement of Objects and Reasons) میں صراحت کردی ہے کہ

As it is advisable to apply the provisions of the Hyderabad Shops and Establishments Act 1951 also to the persons whose work involves travelling and persons employed as watchmen canvassers and caretakers this amendment Act proposes to delete clause (*b*) from Section 4

میں امید کرتا ہوں کہ حکومت اس بارے میں غور کریگی ۔ یہ بل اس لیے پیش کیا جارہا ہے کہ ان لوگوں کو گزارا بھی اور اسی طرح کی جو سہولتیں ہیں وہ ملیں ۔ ٹراولنگ اشخاص کینواسرس اور کیرٹیکرس پر بھی شاپس اینڈ اسٹابلشمنٹ ایکٹ لاگو ہو ۔ گو اس بل میں کوئی ضروری بات کی گئی نہیں ہوں اور کوئی اور سہولت بہم پہونچانے کا خیال ظاہر ہوا یا کیا جاسکتا ہے ۔ میں امید کرتا ہوں کہ آنریبل لیبر منسٹر اس پر غور کریں گے اور ہاوس اس بل کو پیش کرنے کی اجازت دیگا

شری بی رام کشن راؤ (منسٹر) مسٹر اسپیکر سر آنریبل لیبر منسٹر جو ہمارے ہاں اہم ہیں اس وقت یہ بل میرے پاس آیا ۔ میں گورنمنٹ کی جانب سے اس خیال کا اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ اس بل کے انٹروڈکشن کی اجازت دیجائے ۔ اس کی وجہ بالکل صاف ہے ۔ جس غرض سے آنریبل ممبر اس بل کو پیش کرنا چاہتے ہیں اس کو انہوں

ے واضح کیا ہے اس بل میں جس لئے کی سب اصرار کیا گیا ہے میں یہ سمجھتا ہوں
تھوڑی سی ہے وہ ہے کہ دیکھنا کر چکا لیکن ہم دیکھتے ہیں
کہ اس ایکٹ کا اطلاق سب سے ۱۹ء میں اس ہوا ہے ابھی اسکو دو سال
بھی نہیں گزرے ہیں کہ یہ ہی میں ہم نے اس میں پھر اس کی ہے بمبئی اور
مدراس کے ساتھ بلکہ ملا اسٹیبلشمنٹ ایکٹ میں جس امر کا موقعہ زیادہ نہیں پسند تھا ہم
نے یہاں اسے ایکٹ میں ضرور لیا ہے یہی ورکنگ لیڈر آف دی ہاؤس نے اپنے
اسپیچ میں جن کا ذکر کیا ہے اور اولنگ اصحاب کا ذکر کیا ہے ان کی جسب
امر سب ورکرس (Intermittent workers ؟) کی ہوئی ہے وہ لوگ
ریگولر (Regular) اور ہول ٹائم ورکرس (Whole time workers)
کی تعریف میں نہیں آتے اسلیے اس ایکٹ کو کیا نواسنگ اصحاب اور راولنگ اصحاب
پر معلوم نہیں کیا گیا ہے ہم نے اپنا ایکٹ مدراس اور بمبئی کے ایکٹ کو پیش نظر
رکھکر بنایا ہے بمبئی شاپس اینڈ اسٹابلشمنٹ ایکٹ کا سکشن (۴) یہ ہے کہ

The Bombay Shops and Establishments Act

Exemptions 1 Notwithstanding anything contained in this Act the provisions of this Act mentioned in the third column of Schedule II shall not apply to the establishments employees and other persons mentioned against them in the second column of the said Schedule

اس میں یہی ہے ایک شیڈول دیکر اس کی صراحت کردی ہے کہ یہ ایکٹ
کن کن لوگوں پر عائد ہوگا اور کن پر لاگو ہوگا اس شیڈول کے نمبر (۲) میں
یہ ہے

12 Travellers canvassers and such other employees who are declared by the Provincial Government by notification published in the official Gazette in this behalf to be employees whose work is inherently intermittent

اور نمبر (۴) یہ ہے کہ

14 Employees working in any establishment as watchmen caretakers and messengers

یہ بمبئی ایکٹ کی تفصیل ہے جسکی بنا پر میں اپنا ایکٹ بنایا ہے ممکن ہے مدراس
ایکٹ میں واچ مین کا ذکر ہو لیکن اس میں

Employed as canvassers or caretakers intermittent workers

ان کا ذکر ہے

بات دو رہے ہیں جن میں سے ایسے لوگوں کو مستثنیٰ کیا گیا ہے جن کے بارے میں یہ سمجھا گیا ہے کہ وہ انٹرمٹنٹ ورکرس (Intermittent workers) ہیں ایسی صورت میں سکشن (۲۰) کے سوا باقی سکشنس ان لوگوں پر لاگو کرنے کے لیے جو موجودہ ترمیم پیش ہوا ہے اسکی ضرورت نہیں ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اسمبلی کے لوگ اس ترمیم کی ضرورت نہیں سمجھیں گے کیانواسنگ ایجنٹس اور ٹراولنگ ایجنٹس کو کمیشن ایجنٹس کی طرح معاوضہ ملتا ہے نہ انہیں تنخواہ ملتی ہے اور نہ گراسچوٹی کا بھی کا سوال پیدا ہوتا ہے نہ صرف یہ سیلریڈ ورکرس (Salaried workers) یا ہول ٹائم ورکرس (Whole time workers) کے لیے ہیں مناسب اسٹینڈرڈ اسٹانڈرڈ ایکٹ میں کیا گیا کیٹیگریز آف ورکرس (Categories of workers) کے لحاظ سے کنسیشنس (Concessions) دی جاتی ہیں اس اسٹینڈنگ بل کو پاس کرنے کا مطلب غیر ضروری اور امپراکٹیکل کنڈیشن (Impracticable Condition) یا کنسیشنس (Concessions) دینے کی غیر ضروری ذمہ داری لینی ہے

ایک اور بات یہ ہے کہ ٹراولنگ ایجنٹس یا کینواسرس صرف کسی ایک کموڈٹی (Commodity) کے لیے نہیں ہوتے ایک کموڈٹی کے لئے یہ ایک کمپنی کے ایجنٹ ہوتے ہیں اور دوسری کموڈٹی کے لیے دوسری کمپنی کے ایجنٹس ہوتے ہیں اس لحاظ سے بھی ان کے لیے گراسچوٹی کو لازمی قرار دیا جانا ضروری نہیں سمجھا جا سکتا

ان حالات میں میں مناسب نہیں سمجھتا کہ اس بل کی اجازت دی جائے اگر حقیقت میں کسی خاص کیٹیگوری آف سروسز (Category of Services) کے لئے کسی قسم کی مراعات کی ضرورت ہو تو گورنمنٹ خود اس پر غور کرکے اسٹینڈنگ بل پیش کرے گی میں اس بل کی مخالفت کرتا ہوں

شری وی ڈی دیشپانڈے مجھے تعجب اس بات پر ہوتا ہے کہ کوئی کام جو اچھا نہیں کہا جاتا کہ وہ آس پاس کی ریاستوں میں نہیں ہو رہا ہے میں نہیں سمجھتا کہ یہ اعتراض کہاں تک درست ہو سکتے ہیں جو کہ دوسری جگہ ابھی کوئی چیز نہیں ہے اس لیے ہمیں وہ کام کرنا ہی نہ چاہیے ہوا تو کیا یہی اچھا کیوں ہو یہ کوئی دانشمندانہ اصول نہیں ہے جیسی ایک دوسری ریاستوں میں نہیں آیا ہے اور شاید وہاں اس کے لیے ۲۰ سال انتظار کرنا پڑے کیا یہ سمجھکر ہماری ریاست میں اسکو نہیں لایا جائے گا؟ اور کیا اس قسم کے قانون کو یہاں نافذ نہیں کیا جائیگا کہ ہم نے یہ بل اس لیے پیش کیا ہے کہ بروک بانڈ کمپنی اور دوسری بعض کمپنیوں کے کینواسرس یہ کام مخصوص کر رہے ہیں وہ کمپنیوں کے پیڈ سرونٹس (Paid Servants) ہوتے ہیں انہیں مال کے لحاظ سے کمیشن دیا جاتا ہے انہیں ویجس (Wages) ملنے چاہئیں میں نے اس بل میں یہ رکھا ہے کہ ان لوگوں کو بھی ویجس ملنے چاہئیں فلاں تاریخ کے اندر یہ ویجس انہیں ملجائیں اور اگر یہ

مان مورلیف (Relief) کے طور پر کچھ میرز (Measures) رکھے
گیے ھیں میری سمجھ میں نہیں آتا کہ دو رپے ہلاریس کو جو رعایتیں دی گئی ھیں
وہ کیا ا رس اور لراول لگ ا میں کو بھی کیوں نہ دی جانی چاھیں ھالی ڈیز
(Holidays) کی سہولت کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ
تو ھسپتہ ھی کھلے رھتے ھیں ان کے لیے ھالی ڈیز کا کیا سوال ہے لیکن کمپاونڈر
جو ان کا پروگرام اور انہیں چھٹی ھیں کیا ان کو چاھیے کہ وہ ان کے پروگرام
میں ھالی ڈیز کو ملحوظ رکھیں میں نے یہ بھی مانگ کی ہے کہ انہیں گراچوئی
دیجانی چاھیے دن میں ۶ یا ۸ گھنٹے کام کرنے کی جو شرط ہے میں نے بھی اس بل کو
پیش کرتے وقت اس کو ملحوظ رکھا لیکن اس بل کی مخالفت میں جو گورنمنٹ
کی جانب سے وہ میری سمجھ میں نہیں آتا اگر گورنمنٹ کا یہی ایٹیٹیوڈ (Attitude)
رہے تو کسی مسئلہ پر سوچنا مشکل ہو جائیگا ھمارے دلائل صد فیصد درست ہونے
کے باوجود بھی اس بل کو کیا مانا وقت دینے میں بھی کوئی دقت نہیں ہے
کمیٹی کو بھی آدھ گھنٹے کی لسٹ سے یہ رکھا گیا ہے اس سے کسی قسم کی پیچیدگی
بھی پیدا نہیں ہوتی یہ ایک لسٹ لسٹمنٹس ورکرز یونین (Shops and Establish-
ments Workers Union) کی جانب سے اسی ایک کی گئی ہے
جسکی بنا میں اس بل کو پیش کرنے کے لیے تیار ہوا ہوں کہ خاص امر پر اسکو
پیش کیا گیا ہے لیکہ دفعہ بحث کی گئی ا لیے میں نے یہ لانا مناسب سمجھا
لیکن مجھے افسوس اس بات پر ہوتا ہے کہ گورنمنٹ اور ان کی طرف سے کوئی خبر آئے
تو اسکی مخالفت کرنا ضروری سمجھتی ہے یہی اسکی مینٹالٹی (Mentality) ہے
اگر اس طرح کا عمل رہے تو اپوزیشن کس قسم کی کنسٹرکشن (Construction)
صورت پیش ھی کر سکیگا گورنمنٹ کوشش تو اس بات کی کرتی ہے کہ جو پیدا ہوتے
ہی اسے ختم کردیا جائے جیسا کہ انگریزی میں (Nip in the bud)
کہا جاتا ہے اسی طرح آپ مسٹ رولنگ سے پہلے ہی اس کو ختم کردینا چاھتے ھیں
آپ یہ بھی نہیں چاھتے کہ ھاؤس اس پر غور کرے نہ آپ کی ایسی معلوم ہوتی ہے
جو سہولتیں مانگی گئی ہیں وہ ایسی نہیں ہیں کہ نہ مل سکیں لیکن اس کے باوجود
اسکی مخالفت کرنا کوئی کنسٹرکٹیو ایٹیٹیوڈ (Constructive Attitude)
نہیں ہے آپ ہمیشہ جو کہا کرتے ہیں کہ اپوزیشن پارٹی اس طرح رہکر ہمیشہ اور
(oppose) کیا کرتی ہے لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آج وہی اپوز کرنے
والی اور طرف آگئی ہے جس کی وجہ سے آپ اس کی اجازت دینا نہیں چاھتے اگر آپ
یہ چاھتے ھیں کہ ھماری جانب سے بھی آپ کو کچھ مشورے ملیں اور کچھ کنسٹرکٹیو
سجیشنس (Constructive suggestions) ملیں تو آپ کو ایسی
صورت میں ھمارے بلس کی اجازت دینی چاھیے اپوزیشن کی جانب سے اگر کوئی ایسی
تجویز پیش کی جائے جو رولنگ پارٹی کے جو کچھ میں سکتی ہے تو اسکو لانے کی
اجازت ہی چاھیے لیکن موجودہ صورت میں گورنمنٹ کا رویہ ان ہیلپفل (Unhelpful)
ان سمپیتھیٹک (Unsympathetic) اور ان ڈیموکریٹک (Undemocratic)

ہے میں آنریبل چیف منسٹر سے اپیل کروں گا کہ کم از کم اس بل کی انٹروڈیوس کرنے
کی اجازت کے لیے راضی ہو جائیں اور ہاوس سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس بل کو
انٹروڈیوس کرنے کی اجازت دے

Mr Speaker The question is

That leave to introduce the Hyderabad Shops and Establishments (Amendment) Bill 1958 be granted

The motion was negatived

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I would press for a division and request that names be noted

The House then divided

Mr Speaker Nobody shall enter the House now

(After this Shri Varakantam Gopal Reddy entered the House and took his seat)

مسٹر پلیم واسدیو آنریبل ممبر جو ہاوس میں ابھی آئے ہیں ان
باہر جانے کے لیے کہا گیا ہے

مسٹر اسپیکر اگر کوئی آنریبل ممبر اس وقت ہاوس میں داخل ہوئے ہوں تو
وہ مہربانی کرکے باہر چلے جائیں

Shri Varakantam Gopal Reddy left the House

Shri L K Shroff Mr Speaker Sir I would like to draw your attention to Rule 50 (i) (h)

When the Division Clerks have brought the Division Lists to the Secretary's table a member who has not up to that time recorded his vote but who then wishes to have his vote recorded may do so with the permission of the Speaker

Voting is not yet over now

Mr Speaker I said that nobody should come into the House after the ringing of the Bell was stopped Voting may not be over but the Member has to be in the House before the stopping of the Bell (

Ayes

1 Abdul Rahman, Shri
2 Anant Ram Rao Shri
3 Ananth Ramchandra Reddy Shri
4 Andappa Shri
5 Ankaral Rao Shri Venkat Rao
6 Azatia Kamala Devi Shrimati
7 Azmin Laxmana simha Reddy Shri
8 Baddam Mala Reddy Shri
9 Bapuji Shri Man Singh
10 B mnugatil Dhrama Hukidum Shri
11 Borulkar Shri Bhagwan Rao Gopal Rao
12 Buchiah Shri M
13 Butti Rajaram Shri
14 Chander Rao Shri B M
15 Daji Shankar Rao Shri
16 Deshmukh Shri B D
17 Deshmukh Shri Ranga Rao
18 Deshmukh Shri V man Rao Rama Rao
19 Deshpande Shri V D
20 Gangaram Shri
21 G vane Shri Ann ji Rao
22 Gopal Rao Shri
23 Gopidi Gang Reddy Shri
24 H ma ... Rao Shri G
25 Hiremath Shri K R
26 Jadi Shri Sher R Bhaj
27 Jognup dh Anand Rao Shri
28 Juvvadi Damodar Rao Shri
29 Kankanti Shri ... Rao Shri
30 Katta Ram Reddy Shri
31 Krishnayya Shri
32 I ... Shri
33 Mah lxvamm Shrimati Basava Cowd
34 Mu ... Moi ... Shri
35 M ... Kond I Reddy Shri
36 N gaiana Shri
37 N ... Reddy Shri K V
38 N ... Imba Rao Shri I K
39 M ... Shri Madhu Rao Deoba Shri
40 Patil Shri Uddhava Rao Sahab Rao
41 P ... Shri V ... Rao Ganpat Rao
42 I ... V ... Shri
43 R jmull Shri
44 Raj Reddy Shri A
45 R nanadl ... Shri S
46 R m Rao Shri Daya Rao
47 Ranti I B ... murthy Shri
48 Sawale Shri Mahadeo
49 Sh ... Shri ... anayya Shri
50 Shri ... Rao Shri
51 Singh ... Shri Venkat Reddy
52 Soore V wnath Rao Shri
53 S ... vas R Shri
54 Si ... Shri G
55 Syed Akhtar Hussain Shri
56 Syed Hasan Shri
57 Uppla Mohan Shri
58 V ... my Shri K R
59 Venkata ... Shri T
60 V nkat Ram Rao Shri K
61 Vaske Nagnial Shri
62 Wagl mare Shri G anpat Rao
63 Shiva Basan Gowda, Shri

Noes

1 Ambade Shri
2 Anant Reddy Shri
3 Appa Rao Shri Ramsetti
4 Arig Ram swamy Shri
5 Ayyangowda Shri
6 B sangowd Shri
7 Basappa Shri I B
8 Bindu Shri Digambar Rao
9 Brahma Reddy Shri B
10 Chande ... Shri Jagannath Rao
11 Chauhan Shri Devi Singh
12 Dwarka Pr sad Shri
13 Ekbote Shri Gopal Rao
14 Godhe Shri Bhagwa th Rao Gambhir Rao
15 Gaikwad Shri Govind Rao Kanoji
16 Gaum ... Shri Ann Rao
17 Gandhi Shri Phool Chand
18 Gangula Bhoomayya Shri
19 Ganj ve Shri Bhagwan Rao
20 Ga ... Shri M H
21 Gonesaka Shri Madhav Rao Venkatrao
22 Gokanmallingam Shri
23 Hanuman tha Rao Shri P
24 J yawanth Rao Shri Dyaneshwar Rao
25 Joshi Shri V nkat Rajeshwar
26 Kamble Shri Dh ... Rai Ganpa th Rao
27 Kamble Shri J ... Uttam Dash th
28 Karmarkar Shri Murlidhar Srinivas Rao
29 Kash m Shri
30 Kasturi Keshava Reddy Shri
31 Kol Mallapp Shri
32 K nde I ... man Shri B pujl
33 Kosalkar Shri Vinayak Rao Vidyalankar
34 Kotecha Shri Ratanlal
35 J ... bajl M kinjl Shri
36 Masooma Begum Shrimati
37 Mohammed Ali Shri
38 Mohammed Dawar Hussain Shri
39 M ... ay Shri Govind Rao Narsing Rao
40 M ... lyal Rao Shri J B
41 Narayan Rao Shri N ... rang Rao
42 N ... endra Shri
43 N wandar Shri Ramgopal Ram Kishan
44 Nowsekar, Shri Shripat Rao Laxman Rao
45 Nimn, Shri Kalyan Rao
46 Pahade Shri Man ... chand Kewal chand
47 Pathak Shri Nago Rao Vishwanath Rao
48 Patil Shri Raikhamaji Dhondiba
49 Patil Shri Virupdra

50 Rajalingam Shri M S
51 Ramachar Shri G
52 Ramakrishna Rao Shri D
53 Ramalingaswami Shri Mahalinga swami
54 Rama Rao Shri
55 Rama Rao Shri B lakrishna Rao
56 Ramaswamy Shri D
57 Ranga Reddy Shri K V
58 Rudrappa Shri S
59 Sangam Laxmi Bai, Shrimati
60 Sa Gi Shri S I
61 Shafiuddin Shri
62 Shahjahan, Begum Shrimati

63 Shankor Deo Shri
64 Shrihari Shri
65 Shroff Shri ... K
66 S ... Pratap Reddy Sh
67 Syed Mohammad M ... Shri
68 Venkat Ram Rao Shri K (Puddamu ...)
69 V... kshapp Sh I
70 Vithal Reddy Shri C
71 W ghma Shrima I Ash ...
72 Waghm Shri Shiab Rao M
73 Yetolkar Shri C ... Y
74 Deo Shri Gopal ... S

The motion was negatived

The House then adjourned for recess till Six of the Clock

The House reassembled after recess at Six of the Clock

(MR SPEAKER IN THE CHAIR)

Shri M Buchaiah I beg leave of the House to introduce the Hyderabad Abkari (Amendment) Bill 1958

مسٹر اسپیکر سر میں نے یہ بل حیدرآباد آبکاری کی دفعہ (۲۲) میں پیش کی ہے جو
بہت معمولی اور مختصر سی ترمیم ہے میں امید کرتا ہوں کہ یہ ترمیم بلا کسی اعتراض
کے منظور کرلی جائیگی اس لیے اس ترمیم کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے کہ اس قانون
کی موجودگی میں وہ غریب طبقہ جو کہ تاڑی اور اسیندھی والا ہے اور مستقل انکم
(National income) میں ۱/۳ حصہ ادا کرتا ہے جمع کرتا ہے
اور ریاست کی بہت خدمت کرتا ہے بدقسمتی سے ہماری حالت ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے
اس قانون میں کوئی ترمیم کی گنجائش نہیں ہے قانون آبکاری ایک خطرناک قانون ہے
کسی چیز کی دوکان کا ہراج کرتے وقت ہم رقموں کی تعداد بتائی جاتی ہے
قانون کے تحت رولس بنائے گئے ہیں اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ جو درجہ
ہوں تا ہوں ان کی صورت میں اوس کا دار یہ رقم وصول کی جاسکتی
قانون بنانے والے یا قانون پر عمل کرنے والے اس کے لیے تیار نہیں
ہیں کہ وہ بھاری رقم دے میں کسی مشکل میں گر کر درجہ ان کی تعداد
بتائی جاتی ہے کس طرح یہ رقم ادا کی جاسکتی ہے
اس لیے میں کہتا ہوں کہ انکاری کا یہ قانون خطرناک ہے اور میں کلالوں کی
بہبودی کے لیے کسی قسم کی گنجائش نہیں ہے اور نہ تراشنے والوں کا اس میں کوئی
فائدہ ہے معاملات آبکاری بازار سسٹم پر ہراج کیے جاتے ہیں ہراج میں دو طریقے
اختیار کئے جاتے ہیں ایک تو یہ کہ کھلی بولی لی جاتی ہے اور دوسرے یہ کہ ٹنڈرس
(Tenders) منگائے جاتے ہیں ٹنڈرس لینے میں کچھ نہیں چلتا کہ
کس نے کسے کا سوال کیا ہے اور کسی رقم درج کی ہے دوسرے یہ کہ وہ شخص جو

مالدار ہے اس میں حصہ لے سکتا ہے اور اوسی کو معاملات چلانے کے لئے صداقت نامہ
بہ مری بھی مل سکتا ہے مگر حکومت اور اس ہاؤس کے آنریبل ممبرس جانتے
ہیں کہ وہ مہاجر جو معاملات حاصل کرتا ہے خود ایسے میں نا جسے میں حصہ نہیں
لیتا بلکہ دوسروں کے سپرد کرتا ہے اسی بناء پر میں ان کا سرور حصہ ہوتا ہے ان
حالات میں میں کہوں گا کہ تراسنے والے اور دھی بیچنے والوں کے ساتھ حکومت
نے جب نا انصافی کی ہے دوسری نا انصافی یہ ہے کہ اگر کسی مہاجر کے نہ مانا
ہو جوا وہ کسی وجہہ سے چلا آرہا ہو اور مہاجر نہ بیان کردے کہ نہ مانا اون
لوگوں کی وجہ سے چلا آرہا ہے جو ایسے ہیں اور مسند ن پہنچے ہی نہیں دہلی
مہاجرین کے طور پر کام کرتے ہیں تو حکومت اس دفعہ کے تحت قانون کو اپنے ہاتھ
میں لیکر اون غریبوں کی مال وجائداد ضبط کرتی ہے اور اس طرح کرایہ داروں سے رقم
وصول کرنے میں غریب ... مہاجرین کو ستایا جاتا ہے ایسے واقعات ورنگل
کریم نگر اور لکڈ میں ہوئے ہیں اور غریب لوگ ان تمام کا شکار بن گئے ہیں
اور ایسے کیسس کرس جو کروڑ پتی ہیں ان سے حکم ... لیکر تراسنے والے
غریبوں کے مکان پہل بھی وغیرہ ہراج کرایا ہے اس طرح غریب تراسنے والے رستان
بہ ہی نہ واقعات میں نے ... آنریبل ... منسٹر کے علم میں لائے ہیں میں نے
ان کے پاس اس قسم کے ایک دو کیسس کا ریپریزنٹیشن (Representation) بھی کیا ہے
مثال کے طور میں کہوں گا کہ حیدرآباد و سکندرآباد کے مہاجر ... لال ... ہیں انہوں نے
معاملات آبکاری خود حاصل کرکے کلالوں کو تقسیم کئے ہیں ان دکانداروں سے جو
پیسہ وصول طلب ہے وہ ہفتہ میں ایک مرتبہ یا پندرہ دن میں ایک مرتبہ وصول کرتے ہیں
لیکن خود سرکاری رقم بلا لحاظ مدت وبلالحاظ قانون بقایا رکھے ہیں حالانکہ اون غریب
تراسنے والوں او دکانداروں پر ایک پیسہ بھی بقایا رہنے نہیں دیتے گورنمنٹ کی جو
رقم ان پر بقایا رہی ہے وہ سال دو سال کے بعد یہ کہہ دیتے ہیں کہ فلاں فلاں دکاندار
اور فلاں فلاں تراسنے والے کے نام اتنی رقوم باقی ہیں اس ... گورنمنٹ ان غریبوں کی
جائداد ضبط کرلیتی ہے اور وہ رقم اون سے وصول کی جاتی ہے اسی طرح ... کی ابالیہ نے
سنہ ۶۶ ، ۶۲ ف میں معاملات آبکاری حاصل کئے ہیں ان کے ذمہ چار لاکھ ۸۲
ہزار کا بقایا ہے انہوں نے منسٹر صاحب کے پاس درخواست پیش کی کہ فلاں فلاں
دہلی مہاجرین باقی رکھنے کی وجہ سے وہ گورنمنٹ کا بقایا ادا نہیں کرسکے اس پر
منسٹر صاحب نے حکم جاری کیا کہ ایسے دہلی مہاجرین کی جائداد ضبط کرکے
رقم وصول کی جائے نتیجہ یہ ہوا کہ ضبطی جائداد کے احکام جاری ہوگئے ہیں
وہ غریب میرے پاس آئے میں نے انہیں ... صاحب آبکاری کے پاس لے گیا حسابات
طلب کئے جب میں نے حسابات کی جانچ کی تو معلوم ہوا کہ ۸۲ ہزار روپئے جو
... صاحب کے نام باقی ہیں وہ اس غریب سے وصول کرنے کا حکم دیا گیا ہے
حیدرآباد و سکندرآباد کے کلالوں کے ساتھ جو کچھ نہ کچھ پڑھا لکھا جانتے ہیں
گورنمنٹ کا یہ سلوک ہے تو دیہات کے غیر تعلیم یافتہ کلالوں اور ایسے لوگوں کے ساتھ
جو اکنامکلی (Economically) او سوشیلی (Socially)

پسماندہ طبقات (Backward Classes)میں شامل ہیں گورنمنٹ کا
کیا سلوک ہے یا ادا کیا جا رہا ہے۔ کیا ایسے غیر تعلیم یافتہ لوگوں سے یہ توقع
کی جا سکتی ہے کہ وہ اپنے حساب کتاب اور کچھ بچے ایک طرف ... سب کبھی
ہے کہ ایسے گرے ہوئے طبقے کے لیے اپر کلاس اور دراسے والوں کے لیے جس کی
الگ گری ... ہی ہے حکومت نے ایک لاکھ ( ) ہزار کی گرانٹ رکھی ہے
میں سمجھتا ہوں کہ ان کے لیے یہ کافی ہے۔ اگر ایک کروڑ روپیہ بھی ان کے لیے رکھا
جائے تو کم ہے کیونکہ یہ طبقہ بہت گری ہوئی حالت میں ہے انہیں کھانے کے
لیے کھانا نہیں ہے رہنے کے لیے مکان نہیں ہے اور پہننے کو کپڑا نہیں ہے اور دوسری
طرف یہ وہ طبقہ ہے جو ... کے سب میں (۹) کروڑ روپیہ جمع کرتا ہے۔ ایسے طبقہ
کے لیے

Mr Speaker The statement shall be brief

Shri M Buchiah Sir unless I impress upon the House the importance of this Bill I am afraid this may also have the same fate as the previous ones (Laughter) I should say that this contains the important matters that affect the ordinary tapper

ان طبقوں کی فلاح و بہبود کے لیے جو اپنی محنت کرتے ہیں اور نو کروڑ روپیہ
گورنمنٹ کی ٹریژری میں جمع کرتے ہیں اور جو حکومت کا ساتھ دیتے ہیں حکومت تیار
نہیں ہے میں سمجھونگا کہ حکومت کی یہ غیر ذمہ دارانہ پالیسی ہے گورنمنٹ کا سلوک
اب سوتیلا (Stepmotherly) ہے افسوس کی بات ہے یہ لوگ جنکی
تعداد (۱) لاکھ سے زیادہ ہے اگر سب کے سب ہڑتال کریں اور یہ کہیں کہ ہم اپنی
بڑی بھاری رقم نیشن بلڈنگ (Nation building) کے لیے

منسٹر فار اکسائز، فارسٹس اینڈ کسٹمس (شری رنگا ریڈی) جو تقریر ہو رہی
ہے اوس کا اسٹیٹمنٹ سے کوئی تعلق نہیں یہ پبلک پلاٹ فارم کی تقریر معلوم ہو رہی ہے

میری یہ عرض تھی میں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ اسٹیٹمنٹ سے ہی تعلق رکھتا ہے
میرے اسٹیٹمنٹ کا تعلق سپاہیوں سے یا ذیلی ... سے نہیں ہے بلکہ یہ سب
دکانداروں سے ہے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگر اس کے لیے کوئی تجویز نہ کی گئی
تو پچھتانا پڑیگا اس لیے میں ہاؤس سے یہ اپیل کرنا چاہتا ہوں کہ غریب طبقہ کے لیے
اوس بل کے آنے کا موقع نہ دیا جائے

اب میں وہ دفعہ اور ترمیم پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں دفعہ (۴۴) یہ ہے

محصول آبکاری رقم ٹھیکہ یا اور رقم جو سرکار عالی کو واجب الوصول ہو ذمہ ... ار
اصل یا اوس کے ضامن سے یا بصورت ... دفعہ (۷) وہ رقم جو ٹھیکہ دار ماہیر کو

واجب الوصول ہو اُکے ٹھیکداروں یا ماتحت کے ٹھیکداروں سے مثل بقایا زر مالگزاری وصول کی جاسکے گی

(۲) تحصیلدار ایسے ٹھیکداروں سے رقم واجب الادا اندرون ایک سال مثل بقایا زر مالگزاری بہ توسط تعلقدار وصول کرا سکے گا

میں نے اس دفعہ میں جو ترمیم پیش کی ہے اوس کے سبب مساجرین یا اون کے ٹھیکداروں سے واجب الوصول رقم جو حکومت کو وصول طلب ہو برابر وصول ہوسکتی ہے ایسی ہی نہیں بلکہ بلا سروے اور بلا روزنامہ اس ساجرین سے جو بڑی بڑی رقمیں ادا کرسکتے ہیں اور جنکا راست تعلق حکومت سے ہوتا ہے اون سے یہ رقم وصول کی جاسکتی ہے۔ لیکن جو ماتحت ٹھیکدار ہوتے ہیں وہ ایسے ہوتے ہیں جن کا گورنمنٹ سے کوئی تعلق نہیں ہوتا بلکہ اون کا تعلق مساجرین سے ہوتا ہے لیکن اس میں بھی کسی کسی ٹھیکداروں جو فائدہ اٹھاتے ہیں اون میں ان ٹھیکداروں کا کوئی حصہ نہیں ہوتا البتہ کہیں کہیں کا راست تعلق حکومت سے ہوتا ہے حکومت کو چاہئے کہ بقایا کی رقم اوسی کے پاس سے جو معاملہ لیتا ہے وصول کرے۔ کہ جو سب ذیلی مساجرین ہے ایسے آدمی ہے جن کا حکومت سے کو تعلق نہیں ہوتا۔ کوئی کسی ایک حکومت سے کرتا ہے اور یہ ساجرین یا کسی ٹھیکدار کو اس کے نام کو رقم باقی ہے اوس بقایا رقم کا مطالبہ درست نہیں ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے اس لئے میں ہاوس سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ میری اس ترمیم کو قبول کرے۔ اگر میری ترمیم قبول کرلی جائیگی تو گویا ہم غریبوں کے ساتھ انصاف کرسکینگے

श्री माणिकचन्द पहाडे (कुडची)

स्पीकर सर मैं अिस तरमीम को मंजूर करने की मुखालिफत करूंगा जिसकी वजह यह है कि जबकी दुकानदार और कांट्रैक्टर (Contractor) से वसूल किया जाय जैसाही लिखा है अुसमें से जेकी दुकानदारों की निजात लेने के लिये यह तरमीम लायी गयी है लेकिन कानून का तो यह अुसूल है कि जो जो कांट्रैक्ट लेते हैं और अुससे फायदा अुठाता है अुन सब पर यह रकम देने की जिम्मेदारी पडती है कांट्रैक्टर जेकी दुकानदारों को काम देते हैं और ये जेकी दुकानदार यदि अपनी रकम अदा न करे तो अुसकी जिम्मेदारी कांट्रैक्टर पर आकर पडती है अेक जो बडा कांट्रैक्टर रहता है वह अेकमुश्त बहुत बडा कांट्रैक्ट लेता है और अुसमें हिस्से बनाकर ४ ४ तक जेकी दुकानदारों में वह कांट्रैक्ट देता है और ये जेकी दुकानदार अपना अपना रकबा देते हैं और यदि अुसका नाम अिस लिस्ट में न रहा तो फिर गवर्नमेंट को रकम वसूल करने में बडी परेशानी होगी और गवर्नमेंट को कोर्ट में जाकर दावा करने का मसला पैदा होगा और यह अेक बडी झंझट आयेगी ऑनरेबल मेंबरने अपनी तरमीम पर भाषण करते हुअे कहा कि मैं जो जेकी दुकानदार लोग होते हैं वे बहुत गरीब होते हैं अनपढ होते हैं, अुनको हिसाब नहीं समझता है कितनी रकम अपने को अदा करनी है यह वे नहीं समझते और अुनसे ज्यादा रकम वसूल की जाती है मैं कहना चाहता हूं कि यह बात सही नहीं है परवाना तराशनेवाले लोग और जिनमें फरक होता है ये जेकी दुकानदार अच्छे व्यापारी होते हैं और काफी समझदार भी होते हैं

अपना व्यापार और तिजारत करना अच्छी तरह जानते हैं हिसाब वगैरह भी अच्छी तरह जानते हैं ये लोग जब आकर अपनी रकम अदा करते हैं तो हिसाब बराबर करते हैं जितना ही नहीं बल्कि रसीद भी मांगते हैं जब ये लोग जिससे फायदा उठाते हैं तो रकम अदा करने कि जिम्मेवारी भी उन्हीं पर पडती है अब कान्ट्रक्टरो के साथ साथ जेकी दुकानदारो पर भी जिम्मेवारी कायम होती है जब अेक बडे बडे कान्ट्रक्टर के पास बहुत बडा कान्ट्रक्ट होता है तो वह असे कभी छोटे छोटे अेकी दुकानदारो के बीच बाटता है अगर ये अेकी दुकानदार अपनी अपनी रकम का हिस्सा उसे अदा न करे तो फिर वह पूरी रकम सरकार को कैसे अदा कर सकता है? असी हालत में कान्ट्रक्टर काम करने के लिये तैयार नही होगा और यदि अेसा हुआ तो फिर गवर्नमेंट की आमदनी बहुत कम हो जायेगी जिससे तो गवर्नमेंट को कोअी १८ लाख रुपया मिलते हैं जिसलिये यह जो गुजारिश की जा रही है कि अेकी दुकानदारो को जिसमे से निकाल दिया जाय वह सही नहीं है यह रकम बराबर वसूल नही हुअी तो फिर अदालतो में जाना पडता है और फिर डिक्री आदि निकालनी पडती है जिसमे तो बहुत वक्त जाया होता है फिर ये जो बडे कान्ट्रैक्टस होते हैं उनका फायदा भी अेकी दुकानदारो की अपेक्षा ज्यादा होता है अेकी दुकानदारो का कम होता है और यदि अेकाध वक्त ये सारी रकम वसूल करने की जिम्मेवारी लेता है तो असे तो सरकार को पूरी रकम देनी ही होगी यदि अेकाध से रकम वसूल नही हुअी तो वह वसूल करने में सरकार को उसकी मदद करनी ही चाहिये जिसलिये अेकी दुकानदारोको वह नही निकाल सकती है गवर्नमेंट जितना ही कर सकती है कि जो बडे कान्ट्रक्टस हैं उनको जो फायदा होता है उसकी रकम उनके हिस्से को वे सीधे गवर्नमेंट के पास जमा कर सकते हैं और वह जमा हुअी रकम गवर्नमेंट उस कान्ट्रक्टर के नाम जमा कर सकती है जिससे यह होगा कि बडे बडे कान्ट्रक्टस और अेकी दुकानदारो के दरम्यान नहीं आयगा

वरंगल नलगोंडा करीमनगर आदि जगहो पर तो लोगो ने यह मुव्हमेंट (Movement) शुरू कर दिया है कि अेकी दुकानदार अपनी रकम ही अदा न करे जिससे होगा क्या कि कान्ट्रैक्टस मुश्किल में पडेंगे और वे कान्ट्रैक्ट लेने के लिये तैयार नही होंगे और वे अपनी पूरी रकम अदा नही कर सकते हैं यह जो रकम है वह गवर्नमेंट की है और वह तो उनपर वसूल होनी ही चाहिये अेकी दुकानदार यदि रकम अदा नही करते हैं तो कान्ट्रैक्टस कहां से रकम अदा करेंगे? जिसलिये पूरी रकम की वसूली के लिये यह जरूरी है कि अेका दुकानदारो का नाम भी जिस लिस्ट में कान्ट्रैक्टरो के साथ होना चाहिये यह जो बताया जा रहा है कि जेकी दुकानदारो को जिसमें से निकालने से गरीबो का फायदा होगा लेकिन जिससे फायदा तो नहीं बल्कि उल्टा नुकसान होगा

अगर रकम वसूल न हुअी तो गवर्नमेंट को अदालत में जाना पडेगा और गवर्नमेंट यहां कहेगी कि जिस अेकी दुकानदार ने कान्ट्रैक्ट लिया था और रकम अदा नही की तो उसको अदालत में यह साबित करना होगा कि मैने दुकान ही नही की है जिन सब बातो से बेहतर तो यही होगा कि वह सारी रकम अदा करके अपनी जिम्मेवारी पूरी करे जिस तरमीम से गरीबो का कोअी फायदा नही होने वाला है जिसलिये यह कबूल नही करनी चाहिये जितना कहते हुअे मैं अपनी तकरीर खतम करता हूँ

:

سری ایم شیخا ... اس طرف کے ایک آنریبل ممبر نے یہ ریمارک کیا ہے کہ ... سے ... رقم وصول طلب ہوتی ہے وہ حاصل کرنے کا حق ... ہوں میں سمجھونگا کہ ... ہے گر یہی وہ کہنا ہے وہ غلط ... میں ... ہے تو ایسا نہیں کہنا ... ہے یہ کہنا کہ جو ... راست حکومت ... حاصل کرنا ہے ... اس سے کمیشن کی حاصل کرنا ہے اس کو خود حکومت کے پاس جوابدہ ہونا چاہیے اور اس سے رقم ... بلاکسی کے لحاظ بلاکسی رحم اور سہولت کے وصول کی جانی چاہیے آج کل تو ... ہو رہا ہے کہ ... سال گزر جاتے ہیں لیکن رقم وصول نہیں ہوتی کروڑہا روپیہ کا ... اور بڑے بڑے ... کے نام باقی ہے میرا تو کہنا ہے کہ ابھی ایک سب کا ہی ... جانا چاہیے میں اس خیال سے متفق ہوں میں ... ہوں کہ ملک اور گورنمنٹ کا پیسہ ... بلڈنگ (Nation building) اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام آسکتا ہے وہ ان لوگوں کے پاس بلاوجہ رکا رہنا چاہیے وہ لوگ بڑے دھن وان (धनवान) اور روپیہ والے ہوتے ہیں لیکن پھر بھی ایسی رقوم ... روک رکھتے ہیں ان لوگوں کے ساتھ کسی ... کی رعایت کی جانے چاہیں لیکن اس کے ساتھ ... میں یہ بھی ادب چاہتا ہوں کہ ... کا ... جو ... کے ساتھ جانگی طریقہ پر معاہدہ کرتے ہیں ... کے نام جو رقم باقی ہے وصول کرنا درست نہیں ہے اس کے علاوہ میرا یہ بھی کہنا ہے کہ ... اور ... اگر ... نہیں کرتے ہیں تو ... اور ... کے ... کہ دیگر ... کے بارے میں ہوا کرتا ہے ... رقم وصول کی جاسکتی ہے لیکن گورنمنٹ ... کو فائدہ پہنچانے کے لیے بلاوجہ ... کرتی ہے وہ رقم ... کے ... وصول کی جاسکتی ہے دوسری ... یہ ہے کہ ... صاحب دکانداروں سے ... کو حکومت ... مالگزاری کی طرح وصول کرنے کی کوشش کرتی ہے میرا خیال ہے کہ یہ رقم ... اصل ... سے وصول کی جانی چاہیے حکومت کو چاہیے کہ ... دکانداروں کی سہایتا (सहायता) کرنے کی طرف بھی توجہ دے رقم جو وصول طلب ہوتی ہے وہ ... سے وصول کی جانی چاہیے جس طرح حکومت ... کی طرف داری کرتی ہے اسی طرح ان غریب ... دکانداروں کی طرفداری بھی کرنی چاہیے آپ کب تک ... کے ساتھ ... کرتے رہینگے؟ کیا آپ ایسی کوئی مثال بتاسکتے ہیں جس میں ان غریب ... دکانداروں کے لیے بھی رعایت رکھی گئی ہو؟ کیا ... صاحب کے پاس ... کے ڈپارٹمنٹ میں ایسی کوئی مثال ہے؟ جہاں تک میرا خیال ہے ... سہولتیں ... کے لیے نہیں دی گئیں بلکہ اس کے برعکس یہ کہا جاتا ہے کہ ... کو سہولتیں نہ دی جائیں تو رقم وصول کرنا مشکل ہو جائیگا میں سمجھونگا کہ یہ غلط ہے جو ... آپ کا معاملہ لیے ہیں وہ عدالت ... بھی پیش کرتے ہیں ایسی صورت میں آپ کی رقم کہیں نہیں جاسکتی آپ ان کی جائداد ضبط کرسکتے ... ان کی ملکیت وغیرہ سے رقم حاصل کی جاسکتی ہے لیکن آپ ایسا نہیں کرتے بلکہ

مسلمانوں میں عرب ادی کی بسا ہی کر اے اون سے رقم وصول کرنے کی کوشش کی جاتی ہے حالانکہ ان غریبوں کے پاس یہ رقم کے لیے مجبوری ہوتی ہے نہ کھانے کے لیے کھانا ۔ آپ غریب آدمیوں سے رقم وصول کرنے کے لیے عہدداروں کو اختیارات دیے جاتے ہیں ۔ یہ حکومت کی پالیسی ہے ۔ اس سلسلہ میں یہ کہا گیا کہ چونکہ اضلاع نلگنڈہ کریم نگر اور ورنگل وغیرہ میں کچھ ایسے واقعات ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے ایسا کرنا ضروری ہے ۔ لیکن میں کہونگا کہ اضلاع کے واقعات کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوسکتا ۔ وہاں جگہ جگہ ۔ اور یہ ایسی جگہ ہے ۔ آپ اون واقعات کو اس میں شامل کرنے کی کوشش یہ ٹھیک ہے ۔ یہ حقیقی واقعات ہیں ۔ لوگ اضلاع سے آئے ہیں اور یہاں اپنے سر میں بسر کرتے ہیں ۔ لیکن اون کی سنوائی نہیں ہوتی ۔ ایسا کہتے ہوئے میں ہاوس سے اپیل کرونگا کہ وہ مری اس رقم کو قبول کرلے

Mr Speaker The question is

That leave to introduce the Hyderabad Abkari (Amendment) Bill 1958 be granted

Shri M Buchiah The motion was negatived I demand a division

The House divided

Ayes 48 Noes 76

The motion was negatived

Mr Speaker Let us now proceed to the next item First Reading of L A Bill No XV of 1952 the Hyderabad Security Measures (Repealing) Bill 1952 introduced by Shri V D Deshpande

The hon Member was practically at the close of his speech last time How much time does he like to take now ?

Shri V D Deshpande 15 minutes Sir

Mr Speaker It is in the interest of the hon Member himself that speeches should be as short as possible otherwise the whole of non official business cannot be transacted

श्री व्ही डी देशपांडे

अध्यक्ष महाराज मी जे हे बिल सभागृहा पुढे मांडले होते त्यावर मागच्या वेळेस मध्य बरीच चर्चा झालेली आहे पण मध्ये बराच काळ गेल्यामुळे थोडक्यात काम करण्याकरिता किंवा त्यावर जी चर्चा झालेली आहे ती समजण्या करिता मी मात्र मुद्दे थोडक्यात सभागृहापुढे ठेवीत आहे

Shri L K Shroff Mr Speaker Sir we can t follow the hon member s speech

श्री रही श्री वैशमपांयन पहिली गोष्ट सभागृहापुढे आणावयाची आहे ती ही की हा जो कायदाचा समूह आल्या सरकारी पास केला आणि ज्याला आज लोकांचे प्रतिनिधी म्हणविणारे सरकार कायम ठेवीत आहे हा निविशालय लोकशाही विरोधी आहे या कायद्याचे जे नाव आहे तेच मुळी असे आहे की ?

Security Measures Repealing Bill

हे बिल जे ठवले आहे मुळ जो कायदा आहे त्यात मेजर (Measures) हा शब्द वापरला आहे वरेच कायदे अशा ठिकाणी आपणास आहेत मला असे स्पष्ट म्हणावयाचे आहे की युद्धाच्या काळांत कायदा वापरले जात होते तसाच कायदा ह्या सरकारने मंजूर केला आहे आणि हा कायदा युद्धा त्यापैकीच एक आहे असे मेजर्स ह्या शब्दावरून दिसते उदाहरणार्थ बोलावे गाव किंवा एखादी जागा सोडून आता येवू नये अशा प्रकारच्या गोष्टींचा समावेश या कायद्यात आहे या वेळी मला १९१९ सालची आठवण होते जेव्हा मी औरंगाबाद जेल मध्ये होतो तसेच १९४५ साली आम्ही जेव्हा विरुद्ध चळवळ करतो असे म्हणून मला नावेच घरी स्थानबद्ध करण्यात आले होते तेव्हाचा काळ मला चांगला आठवतो निजामविरुद्ध आम्ही असे युद्ध चालविले होते तसेच आजच्या सरकारविरुद्ध चालविले जात होते अशी आजच्या सरकारशी भिती वाटत असावी परंतु मला हे सांगावयाचे आहे की तशा प्रकारची आज परिस्थिती नाही युद्धकालीन कायदे आपले सरकार जेव्हा चालू ठेवीत आहे तेव्हा असे म्हणावे लागते की आजच्या सरकारने जनतेविरुद्ध युद्ध पुकारले आहे की काय ? अशा प्रकारच्या कायद्याला सरकार ठेवीत आहे तेव्हा मला असे म्हणावयाचे आहे की आता तशी परिस्थिती राहिली नाही ज्या कायद्यामुळे माणसाला स्थानबद्ध करता येते सामुदायिक दंड बसविता येतो सामुदायिक वाङ्मय जप्त करता येते किंवा माणसाला चारठाविकाने चालान करता येते अशा कायद्याची आज काहीही आवश्यकता राहिली नाही हे कायदे युद्धकालीन आहेत यापूर्वी जो भारत संरक्षक कायदा होता आणि इतर युद्धकालीन कायदे होते त्याबाबत नाहू म्हणा किंवा मुक्ता म्हणा किंवा आपल्याला काय वाटेल ते म्हणा आपला कायदा आहे म्हणा कशाला हे निश्चितच आहे की ते कायदे या कायद्याचे आज जिवा कायम होते तुम्ही जर असे म्हणता की ब्रिटीश साम्राज्यशाही हिंदुस्थानातून पूर्णपणे नाहीशी झालेली आहे तर आज अशा प्रकारचे कायदे आजच्या लोकशाहीच्या चळवळीच्या काळांत किंवा लोकराज्याच्या काळांत ठेवणे कितपत योग्य आहे ? असे मला मोठ्या आग्रहाने माननीय गृहमंत्र्यांना सांगावयाचे आहे

दुसरा मुद्दा जो मला मांडावयाचा आहे तो असा की असे सांगण्यात आले आहे की हा कायदा कम्युनिस्टांची तेलंगणात जी चळवळ होती तिला आळा घालण्यासाठी अमलात आणावा लागला या पूर्वीच सभागृहापुढे मी स्पष्ट केले होते की तेथील चळवळ आम्ही परत घेतली आहे हा कायदा जो लागू करण्यात आला आहे तीच मुळी चुकीचा आहे आम्ही चळवळ मागे घेतल असे जाहिर केल्यानंतर हिंदुस्थानच्या अध्यक्षांची संमति घेऊन लागू करण्यात आला

आहे. पोलिसांच्या चुकीमुळे म्हणा किंवा सरकारच्या चुकीमुळे म्हणा मात्र हा कायदा लागू करण्यात आला हे कबूल करावे लागेल. सध्या अशा तऱ्हेची कोणतीही प्रकारची चळवळ तेलंगणात हैद्राबाद मध्ये किंवा हैद्राबादच्या कोणत्याहि भागात चालू नाही आणि शिवाय गेल्या सेशनमध्ये हे बिल आपल्यापुढे मांडले होते त्या वेळची जी परिस्थिती होती त्या पेक्षा आजची परिस्थिती जास्त चांगली आहे असे सरकारला आणि गृहमंत्र्यानाहि कबूल करावे लागेल. तरीही हा मुद्दा पुढे करण्यात येतो की राज्यात शांतता राखण्यासाठी ह्या कायद्याची आवश्यकता आहे. परंतु मी आता असा सभागृहापुढे मुद्दा मांडत आहे की आजच्या परिस्थिती मध्ये या कायद्याची आवश्यकता नाही हे सभागृहाला मान्य करण्यात यावे आणि हा कायदा शक्य तितक्या लौकर रद्द करण्यात यावा अशी मी आशा करतो.

दुसरी गोष्ट म्हणजे आमचे काँग्रेसपक्षाचे माननीय सभासदानी मी मागच्या बिलाचा विरोध करताना सांगितले होते की राज्यात चोऱ्यांचा बंदोबस्त करण्यासाठी हा कायदा चालू असावा असे तुम्हाला वाटते काय? मला त्यांना सांगायचे आहे की मी प्राक्टिस करीत नाही तरी मी कायद्याचा अभ्यास केला आहे आणि सभागृहापुढे सांगायला हरकत नाही की मी बेंच वर बी.ची परिक्षा फर्स्ट क्लासमध्ये पास झालो आहे आणि मीहि क्रिमिनल पिनल कोडाचा अभ्यास केला आहे. मला असे म्हणायचे आहे की आमचे जे क्रिमिनल पिनल कोड आहे ते ब्रिटिश साम्राज्य शाहीनी कौशल्याने तयार केलेले आहे, आणि साम्राज्यशाहीचा हा मोठा डाव हिंदुस्थानच्या मानेवर ठेवला होता. मग तुम्हाला चोऱ्या दरोडेखोरांना आळा घालता येत नाही काय? एका मोठ्या कायद्याचे पंडिताने म्हटले आहे की हिंदुस्थानातील पिनल कोडात फक्त काही चुकीची अशीहि गोष्ट नाही फक्त त्यामुळे पुरुषांची स्त्री आणि स्त्रीचा पुरुष फक्त त्यामुळे करता येत नाही. तेव्हा सभागृहापुढे चोऱ्याचे दरोड्याचे भयानक चित्र ठेवण्याचे कारण नाही असे मला वाटते. हा कायदा रद्द केल्याने कोणत्याही प्रकारे नुकसान होणार नाही.

माझा विरोध करताना मदत मंत्र्यांनी सांगितले होते की आम्हाला या कायद्याचा फारसा उपयोग करावा लागला नाही. ह्या कायद्याप्रमाणे फार तर १५ डिटेन्शन (Detention) ऑर्डर काढाव्या लागल्या असतील. असे सांगतात की या कायद्याचा आम्हाला उपयोग करावा लागला नाही आणि दुसरीकडे असे मानतात की हा कायदा रद्द केला तर अराजक होईल हे बरोबर नाही. असे जर आहे तर यावरून हे सिद्ध होते की या कायद्याची आता मुळीच गरज नाही. मला आणखी सांगायचे आहे की हा शस्त्रागारातील निरनिराळी शस्त्रे मला सांगायचे आहे की शस्त्रागारात जास्त शस्त्र ठेवले तर लोकांना भीती वाटू लागते आणि वाटते की काही तरी काळेबेरे आहे. एकप्रकारचा हे लक्षात येते ना? तुम्हाला माहित असेल की जेव्हा हीरोश्या ... कलेक्टर ... परिस्थिती जाहिर करण्यास लायक ... ते ... मोठा घडून आला तेव्हा तुम्हाला ह्या कायद्याचा उपयोग करता आला नाही ... सांगता येईल की ... कलेक्टरवर मोर्चे काढले ... आणि ... प्रयत्न झाला पण ... पोलीसांच्या ... परिस्थिती आटोक्यात आली ... मला असे वाटते की ... शस्त्र ठेवल्याने ... शक्य असते ... मला ... मिळत ... होतो ... एका गोष्टीची आठवण होते ... विश्वासघात ... पडला ... सर्व ... अंगावर ... असत आणि ... आशा ... तेव्हा ...

घेऊन गेल आणि तो पळून गेला तेव्हा मला असे सांगावयाचे आहे की जेथा प्रकारे शस्त्रागारामध्ये जास्त शस्त्र ठेवून आपण राज्य सुरक्षित ठेवू शकू असेही कल्पना चुकीचे आहे राज्य शस्त्राच्या जोरावर न टिकता बहुमताच्या पाठिंब्यावर चालत असते ही गोष्ट सिद्ध झालेली आहे तेव्हा मला असे वाटते की लोकप्रतिनिधींचे म्हणविणाऱ्या सरकारने ही गोष्ट मनात घ्यावी पाहिजे जितके तुम्ही जास्त मध्ये आपले तुम्ही सारे सांगता की ५ टक्के डिसकंटेंटमेंट (Discontentment) असले तरी तेवढे सारे तुम्ही स्वतःच्या आचरणात करतात तुमच्या जवळ हे तेवढ्या कायद्याचा वापर करा हा जो कायदा आहे तो जनतेच्या डोक्यावर लटकत ठेवला आहे तो तुम्हाला परत घ्यावा लागला पाहिजे म्हणून मी गृहमंत्र्यांना विनंति करतो की त्यांनी हा कायदा रद्द करावा

शेवटी मला असे सांगावयाचे आहे की यांची तिरकीट समाधानाकडून आमच्या लोकशाही आचारांवर आणि त्यांना जर जो कम्युनिस्ट पक्ष भाग आहे त्यावर टाकण्याचा प्रयत्न केला जातो मला सांगावयाचे आहे की आमचे आणि तुमचे काही बाबतीत मतभेद विरोध असतील परंतु आम्ही चळवळ भाग घेतली आहे असे सांगितले असताना तुम्ही आमच्या सवलतीसाठी कोणत्याही प्रकारे काय घेणे हे काही राजकीय मुत्सद्देगिरीचे लक्षण होणार नाही आम्ही असे म्हटले तर फक्त लोक आहेत ठरवले असे फक्त सशस्त्र क्रांती करावयाचा ठरवले तर कितीही कायदे आणले तरी तो करणार मग तुम्ही कितीही कायदे करा कितीही शस्त्र आपल्या शस्त्रागारामध्ये ठेवा कितीही शस्त्र भरती करा आमच्या चारणात बदल होईल असे मुळीच नाही क्रांती जर करावयाची नाही असे ठरवले तर तुम्ही आम्हाला कितीही चिथवण्याचा प्रयत्न करा आम्ही त्याला मानणार नाही लोकशाही मार्गाने आम्हाला शेतकरी मजुरांचे राज्य कायम करावयाचे आहे आणि आम्हाला विश्वास आहे की त्याच मार्गाने आम्हाला वाढीत जातेचा पाठिंबा मिळेल तोपर्यंत लोकशाहीचा मार्ग खुला आहे तोपर्यंत आम्ही त्याच मार्गाने जाऊन घेण्याच्या सत्ताधारी पक्षाला जो भांडवलदारांचा हस्तक आहे त्याला नामोहरम करू शकू असा आम्हाला विश्वास आहे आणि त्याच प्रमाणे आम्ही सर्व प्रांतात काम करीत आहोत जर ता फक्त प्रश्न शेवटचा उरतो की तुम्ही कोणत्या मार्गाचा अवलंब करता मला स्पष्ट सांगावयाचे आहे की आमचा मार्ग हिंसेचा नव्हे तुम्ही जो अवलंब तर आम्हाला त्याचा प्रतिकार त्याच मार्गाने करावा लागेल तुम्ही जर शस्त्राचे दडपशाहीचे धोरण ठेवले आणि आम्हाला शांततेच्या मार्गाने काम करणं अशक्य करून सोडले तर आम्ही दुसऱ्या मार्गाचा अवलंब करू आणि मग जर शांतता राहिली नाही तर याची जबाबदारी आमच्यावर राहणार नाही असे मी कितीतरी वेळा स्पष्ट केले आहे आणि शिवाय श्री मकदूम यांनी हीच स्पष्ट केले आहे

आपल्या राष्ट्राच्या अभ्युदयासाठी पाचव्या तो सर्वांनी मिळून शांतता कायम ठेवण्यासाठी प्रयत्न केला पाहिजे आणि हेच ध्येय सर्वांनी ठेवले पाहिजे याच मार्गाने गेले असता सर्वांना एक मेकांचे सहकार्य घेऊन पुढे जाता येणे शक्य आहे ही जी आमची राष्ट्रीय परंपरा आहे ती जर चालू ठेवावयाची असेल तर अशा तऱ्हेचे कायदे नष्ट केले पाहिजेत आणि जनतेच्या पाठिंब्यावरच आपल्या राज्याचे अधिष्ठान असले पाहिजे सभागृहाला आणि गृहमंत्र्यांना मला अशी विनंति करावयाची आहे की असे कायदे रद्द करून अशा तऱ्हेचे वातावरण निर्माण केले पाहिजे की ज्यामध्ये एक पक्षाला असे वाटू लागेल की जनतेच्या पाठिंब्यावर आम्हाला वाटणारे राज्य आम्ही आणू

शकतो अ भि असे सरकार स्थापन करू शकतो की ज फ्यासिस्ट (Fascist) किंवा राक्षसशाही मार्गाचा अवलंब करणार नाही माझी सभागृहाला आणि माननीय गृहमंत्र्यांना अशी विनंति आहे की त्यांनी हा कायदा रद्द करावा आणि माझ्या बिलाच्या पहिल्या वाचनाला मान्यता द्या

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XV of 1952 The Hyderabad Security Measures (Repealing Bill) 1952 be read a first time

The motion was negatived

Mr Speaker Since the motion for the first reading has been negatived the question of second and third readings does not arise So it is not necessary to take up the next item viz the second and third readings The next item is Shri G Hanumanth Rao to move his resolution

Shri G Hanumantha Rao Mr Speaker Sir we are discussing with the other party to bring an agreed resolution So at present I do not wish to move my resolution

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir permit me to explain the situation I have approached the Leader of the House and requested him that we should have an agreed resolution on the question of peace Both the Opposition and the Leader of the House are agreed that there should be peace in the world Since I do not want any controversy over this issue we are trying to have an agreed resolution and I hope you will permit us to postpone the moving of this resolution

Mr Speaker When does Shri G Hanumantha Rao want to move his resolution ?

Shri G Hanumantha Rao In the next session Sir

Non Official Resolution No II

Mr Speaker All right, Let us proceed to the next item on the Agenda Shri K Venkatram Rao may move his resolution

Shri K Venkatram Rao I beg to move the following resolution

This Assembly is of the opinion that the present heterogeneous structure of Hyderabad and of several other

provinces of the South is the product of the British conquest of India and historical vicissitudes and is detrimental to intellectual and the social growth of the people Regrouping of provinces on the basis of language and culture of the people is therefore necessary in the democratic and united India

This Assembly therefore recommends to the Government to request the President of the Republic of India to recommend under Article No 3 of the Constitution for immediate introduction in the House of the People a Bill for the purposes of —

(*a*) Disintegration of Hyderabad State on the linguistic basis

(*b*) Reconstitution of the adjoining provinces on the basis of language and culture

(*c*) Integration of the linguistic regions of Hyderabad State into corresponding reconstituted linguistic provinces and of the Telugu speaking area immediately in the proposed Andhra State

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I wish to move an amendment to this if permitted It is only a verbal change We had no knowledge that the resolution was coming up to day

Mr Speaker That can be done later on

شری کے وینکٹ رام راؤ مسٹر اسپیکر سر حیدرآباد کے ڈس انٹگریشن
(Disintegration) کے بارے میں جو ریزولیوشن آپکے سامنے ہے یہ کوئی نیا
سوال نہیں ہے۔ یہ مطالبہ پرانی تمناؤں دو ... بندوں اور آشاؤں (आशाओं)
کو اس ریزولیوشن کی شکل میں آپکے سامنے پیش کر رہا ہوں۔ ان تمناؤں کی تکمیل
کے لیے آپکے بھی کمٹمنٹس (Commitments) ہیں اور ہمارے بھی
یہاں کی مطلق العنان حکومت کے خلاف عوام نے جو جدوجہد کی اور جو جنگ آزادی لڑی
اسکی تکمیل کے بعد اور پہلے جو وعدے کئے گئے تھے انہیں پورا کرنا ضروری ہے۔ وہ
آزادی حاصل کرنے کا مقصد جسے کا وہ یاد رہ جائیگا لیکن ایسی چیزیں ہمارے سامنے
آرہی ہیں کہ ہم خواب میں بھی کا تصور نہیں کر سکتے ہے۔ نظام کی حکومت نے
مہاراشٹرا آندھرا اور کرناٹک کو ایک ہی جگہ جانے میں ڈالا کر دیا تھا۔ یہ
اسٹیٹ تینوں قوموں کا عجائب خانہ تھا۔ آج بھی وہی شکل باقی ہے۔ اس شکل میں ہم

رکھنے کے لیے تیار نہیں ہیں ۔ ہماری یہ مانگ کسی ایک پارٹی کی ہی نہیں ہے کہ
تمام پارٹیز کی یہی مانگ ہے کہ حیدرآباد کی غیر فطری تقسیم اس غیر فطری ڈویژن
(Unnatural division) ان رہے ۔ یہ صرف اس لیے کہ جو ملک بھر
بھی اس سامراج شاہی کے خلاف رہے ہیں اور انکا بھی یہ کہنا تھا مگر افسوس کہ
آزادی کے بعد ہم لوگ تمام چیزوں کو بھول گئے ۔ نہ صرف حیدرآباد بلکہ
پورے ہندوستان کو لسانی بنیادوں پر تقسیم کرنا چاہیے اس مقصد کو کانگریس نے بھی
مان لیا ہے لیکن آزادی حاصل ہونے کے بعد یہ سمجھا گیا کہ کوئی تقسیم کی جا رہی
ہے کہ بھاشا واری (भाषावारी) لائنس پر ہندوستان کو تقسیم کیا جائے
تو اس سے ملک کو نقصان پہنچیگا ۔ جو چیز آزادی ملنے سے پہلے اچھی سمجھی جا رہی
تھی اور جس چیز کو پورے ہندوستان کے لیے صحیح سمجھا جا رہا تھا اسی کو
آزادی ملنے کے بعد آج برا کیسے سمجھا جا سکتا ہے ؟ پورے ہندوستان کو زبان واری
بنیاد پر تقسیم کرنے کے ارادے کی تکمیل کرنی پڑیگی ۔ زبان واری لائنس پر ریاستوں کی
تقسیم کے مسئلہ کا تعلق صرف ہندوستان سے ایسا نہیں ہے جیسا کہ وہی ہند سے ہے

یہ سامراج شاہی کی پالیسی تھی کہ ہندو مسلمانوں میں تفرقہ ڈالا جائے لیکن جوں ہی
انہیں یہ معلوم ہوا کہ ہندوستان میں ہندو مسلم فسادات نہیں ہوتے تو انہوں نے یہاں کے لوگوں
میں پھوٹ ڈالنے اور کمزور کرنے کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا گیا کہ ایک زبان بولنے
والوں کو الگ ریاست میں رکھ دیا گیا ۔ مدراس میں ملیالم ، تامل ، آندھرا اور کرناٹک
بمبئی میں بھی مراٹھی ، گجراتی اور کرناٹک اسکے علاوہ دوسرے اسٹیٹس جیسے میسور
ٹراونکور میں کرناٹک اور کچھ ملیالم علاقہ ہے ۔ ٹراونکور میں تامل کا علاقہ ہے اس طرح ہندوستان
کے ٹکڑے کر کے کچھ حصہ ایک صوبہ میں رکھا اور کچھ حصہ اسے چھوٹی ریاست نما ریاستیں
کے قبضہ میں ، جو انکی حکومت کے ستون سمجھے جاسکتے تھے دیدیا گیا ۔ میں کہونگا
کہ اس طرح ان غیر فطری (Unnatural) طریقہ پر جو تقسیم ہو گئی ہے
اسکو ختم کرنا چاہیے ۔ اس مسئلہ کو التوا میں نہ ڈالنا چاہیے ۔ کانگریس نے اپنا
آرگنائزیشن بھاشا واری لائنس پر کیا ہے ۔ جب آپ اپنا آرگنائزیشن بھاشا واری لائنس
پر کرتے ہیں اور اس کو مصلحت نہیں سمجھتے ہیں تو پھر ایسی بھاشا واری لائنس پر
ریاستوں کی تقسیم کا مطالبہ غیر فطری کیسے سمجھا جاسکتا ؟ آندھرا کے لوگوں کو بھی
اسکا حق ہے کہ وہ اپنی مادری زبان میں اپنے راج پاٹ کے کاروبار چلائیں ۔ حیدرآباد
میں تین چار زبانیں بولی جاتی ہیں جس اس سلسلہ میں آکر یہ تجربہ ہوا ہے کہ کوئی
آنریبل ممبر جب اپنی مادری زبان میں تقریر کرتے ہیں تو دوسرے آنریبل ممبرس نہیں
سمجھ سکتے ۔ اس قسم کی دقتیں دوسرے کاروبار میں بھی ہیں ۔ ایڈمنسٹریشن چلانے
والے عہدہ داروں کے بارے میں بھی دقتیں پیش آتی ہیں ۔ ایسے شخص کا تبادلہ
جسکی مادری زبان مرہٹی ہے تلنگانے میں کر دیا جائے یا کسی کی مادری زبان تلنگی
ہو اسکا تبادلہ مرہٹواڑی میں کر دیا جائے تو اس سے جو دقتیں پیدا ہوتی ہیں نہ صرف
کاروبار کے چلانے میں دقت ہوتی ہے بلکہ ان ملازمین کے بچوں کی تعلیم کا بھی نقصان

ہوتا ہے ۔ موجودہ دشواریوں کے علاوہ اس طرح آنے والے نوجوانوں کے لیے بھی
مشکلات کا سامنا کرنا ہے ۔ انکی تعلیم و تربیت میں رکاوٹیں پیش آتی ہیں ۔ حیدرآباد کی
بھاشاواری تقسیم نہ کرنے سے یہ ساری مشکلات پیدا ہوگئی ہیں ۔ جب سے لوگ جو
کانگریس میں ہیں وہ بھی چاہتے ہیں کہ ریاستوں کی بھاشا واری تقسیم ہوں چاہئے یہ
ایک لانگ اسٹانڈنگ ڈیمانڈ (Long Standing Demand) ہے اسکو
عرصہ تک کے درجہ میں پس پشت ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے جسکی وجہ سے یہ دن
مرکزی راہنماؤں کو یہ دن دیکھنا پڑا ۔ حکومت ہند ایک لانگ اسٹانڈنگ ڈیمانڈ کو روبہ عمل
لانے سے انکار نہیں کرسکتی تھی ۔ آج عوام اپنے حقوق کو سمجھ چکے ہیں ۔ حکومت ہند
کو مجبور ہو کر عوام کی طاقت کے سامنے جھکنا پڑا اور آندھرا اسٹیٹ قائم کرنے کا اعلان
کرنا پڑا ۔ ماسوا آندھرا اسٹیٹ عنقریب ہی قائم ہوجائیگا وشال آندھرا ([illegible])
کے قیام کی ایک اور تجویز بھی ہے ۔ اس سلسلہ میں بھی دوسرا قدم اٹھانا پڑیگا ۔ اگر
حیدرآباد کو بھاشا واری طور پر تقسیم کردیں تو دوسری ریاستوں کا مسئلہ بھی حل ہو
جائیگا ۔ لوگوں کی ایک مدت سے جو خواہش ہے لانگ اسٹانڈنگ مطالبہ ہے وہ پورا
ہو جائیگا ۔ اگر حیدرآباد تقسیم ہو جائے تو لازماً مہاراشٹرا بھی قائم ہو جائیگا ۔
حیدرآباد کے لوگوں کے لیے یہ ریاست تنگ ثابت ہو رہی ہے جو جنوبی ہند
کی ترقی میں ایک روڑا بنی ہوئی ہے ۔ اس چیز کو دور کرنا ضروری ہے تاکہ فطری طور پر
لوگوں کو ترقی کرنے کے مواقع مل سکیں اور یہ حق انکا فطری حق ہے ۔ یہ مطالبہ
فطری مطالبہ ہے ۔ جہاں کہیں اشخاص ایسے ہیں جو یہ نہیں چاہتے کہ اپنی زبان میں
کاروبار چلائیں ؟ اسمبلی کے پورے کاروبار اپنی زبان میں چلیں ؟ تحصیل یا تعلقہ ری
سے جو احکام نکلتے ہیں وہ اپنی مادری زبان میں نکلیں ؟ یہ آپ بھی چاہتے ہیں اور
ہم بھی ۔ بعض پارٹیوں میں خصوصاً کانگریس کی پارٹی میں خود غرضیاں ہیں ۔ کانگریس
سمجھتی ہے کہ آندھرا اسٹیٹ قائم ہو جائے تو وہاں کانگریس مینارٹی (Minority)
میں رہیگی ۔ وہ اپنی منسٹری قائم نہ کر سکے گی ۔ لیکن کیا اس طرح سے سوچنے اور
مطالبے کو آگے بڑھانے میں روڑے اٹکانے اور لوگوں کے راستے میں آنے سے یہ مطالبہ
مٹ سکتا ہے ؟ ہرگز نہیں ۔ جب سے لوگ چاہتے ہیں اور یہ محسوس کرتے ہیں کہ
وشال آندھرا ایک نہ ایک دن قائم ہو کر ہی رہیگا ۔ اتنا چاہتے ہوئے بھی آگے بڑھنے
کی ہمت نہیں کرتے ۔ ہم کہتے ہیں کہ آپ ہمت کیجئے ۔ نہ ہونے کی وجہ سے عوام
کا نقصان ہو رہا ہے ۔ اسلئے زیادہ انتظار نہیں کیا جاسکتا ۔ تلنگانے میں اور آندھرا
علاقے میں جو پھیلا ہوا ہے ۔ راستہ کا الحاق ہوگا ہے ۔ تلنگانہ اور دو کیلئے
زائل ہوا کے ترقی علاقے ہیں ۔ وہاں بھی قحط کے آثار نمودار ہوئے ہیں ۔ اگر وہاں
ندی کیلئے پراجکٹ کی تعمیر کی جاتی تو قحط کی کاٹ بلکہ ہو سکتی تھی ۔ ان حصوں کی
تکمیل کیوں نہیں ہو رہی ہے ؟ اگر وشال آندھرا قائم ہو جائے تو انکا پہلا فرض یہ
ہوگا کہ وہ ندی کیلئے پراجکٹ تعمیر کرے ۔ ایسے مسائل کیوں حل نہیں ہو رہے ہیں ؟
وجہ یہی ہے کہ حیدرآباد کا جو ان غیر فطری توڑ (Unnatural division)
ہم لوگوں کا جو قید ساتھ ہوا ہے اسکی وجہ سے یہ ساری مشکلات پیدا ہوگئی ہیں

اس ایوان کے باہر ذرا کچھ سیاسی دستور نظام کو بچائے رکھا ہے۔ اسکی بقا کے لیے رولنگ پارٹی یہ سب کچھ کر رہی ہے۔ یہ رولنگ پارٹی کی خود غرضی ہے کہ عوام کے مطالبہ کو جس حال میں رکھی ہوئی ہے۔ آج عوام کیا سمجھ رہے ہیں؟ کیا یہ نہیں سمجھ رہے ہیں کہ یہی حکومت کی مانگ کے لیے عوام کے مطالبہ کی تکمیل نہیں کی جا رہی ہے؟ کیا یہ الزام آپ پر عائد نہیں ہو رہا ہے؟ ہم پر یہ الزام عائد نہیں ہوسکتا۔ انصاف دینی کو حل کرنے کے لیے وسیع کنڑ کی اور (दक्षिण भारत) کی زبان واری تقسیم ضروری ہے۔

پہلے نہرو نے وعدہ کیا تھا کہ حیدرآباد میں کانسٹیٹیوئنٹ اسمبلی قائم کی جائیگی اور اسکے ذریعہ جہاں تک ایک کروڑ ۸۶ لاکھ فرد کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق رہیگا۔ ان ایک کروڑ ۸۶ لاکھ اس وقت کا کیا فیصلہ ہوسکتا تھا آپ بھی جانتے ہیں میں بھی جانتا ہوں۔ جو فیصلہ نافذ ہونے والا تھا وس کو روکنے کے لیے کانسٹیٹیوئنٹ اسمبلی کے ڈیمانڈ کو واپس لے لیا گیا۔ حیدرآباد کے عوام اس بات میں اس کا نتیجہ ہوسکتا ہے۔ اس سلسلہ میں کسی ریفرنڈم یا پلیبسائٹ کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ کانسٹیٹیوئنٹ ہوس کے ریفرنس کا سوال ہے۔ اس وجہ سے ہم تمام تلنگانہ آواز سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ حکومت ہند سے کہہ دیا جائے کہ حیدرآباد کو اسٹیٹ کا جو ہندوستان کو رکھا گیا ہے زبان واری بنیاد پر توڑ دیا جائے اور جو زبان بولنے والے ہیں ان کو توڑ دیا جائے۔ آج عوام کی مرکز وشال آندھرا سمیوکت کرناٹک (संयुक्त कर्नाटक) سمیوکت مہاراشٹر (संयुक्त महाराष्ट्र) ہے۔ ایسی حالت میں عوام فکر کر رہے ہیں اور اسی راستے پر چل رہے ہیں۔ جو کوئی ان کے راستے میں حائل ہوگا وہ باقی نہیں رہ سکیگا اور اس بہاؤ میں وہ خود بہہ جائیگا۔ یہ عوام کا فیصلہ ہے اس لیے میں امید کرتا ہوں کہ جو ریزولیوشن حکومت ہند سے منظور کرنے کے لیے پیش کیا گیا ہے اسکی تائید کی جائیگی۔ ہم یہ مطالبہ پورا کرکے رہینگے اور اپنے مطالبہ کو حاصل کرکے رہینگے۔

مسٹر اسپیکر: ریزولیوشن موو ہوچکا ہے اور بحث بھی کی جاچکی ہے۔ معلوم ایسا ہو رہا ہے کہ بعض آنریبل ممبرس امنڈمنٹس پیش کرنا چاہتے ہیں۔ اس لیے اس پر امنڈمنٹس کل گیارہ بجے تک آجانے چاہئیں۔ لیکن بارہ بجے کے بعد ان کا موقع نہیں رہیگا۔ اس واسطے کہ اسکو ناسب ناپا کر ان کا ذکر کرنا ہوتا ہے۔ امنڈمنٹ آنے کے بعد پھر اس پر بحث ہوگی۔ اب آدھا گھنٹہ باقی ہے۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آیا اس وقت تک بحث کو جاری رکھا جائے یا اب ملتوی کرکے کل امنڈمنٹس آنے کے بعد اس پر ڈسکشن شروع کیا جائے۔

Shri Annaji Rao Gavane I think it would be better if we discuss tomorrow only after tabling of all the amendments

Mr Speaker All right We adjourn now till 3 p m to morrow

7 25 p m The House then adjourned till Three of the Clock on Wednesday 25th March 1953

—

8